Al Meezan
Investment Management Ltd.

AM1
Rating by VIS & PACRA

جنوری 2022ء

ہم بادِ مخالف میں بھی پروان چڑھ رہے ہیں!

میگزین کے اندر

سال 2022ء کے اہم ترین موضوعات | اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ: قابو میں | معیشت - پائیدار ترقی کی راہ پر | سیاست: درجہ ءحرارت بتدریج بڑھے گا

ایکوٹی: بازار میں شرح کے تعیّنِ نَو کی گنجائش | مقررہ آمدنی: دوہندسوں پر مشتمل منافع برقرار رہے گا

سونا: سال 2021ء اور اس سے آگے | ای ٹی ایف: پاکستان کی پہلی شریعت سے ہم آہنگ ای ٹی ایف | مارکیٹنگ کی شہ سرخیاں

فہرستِ مضامین

Al Meezan
Investment Management Ltd.

سال 2022ء کے اہم ترین موضوعات - سرمائے کے بازاروں کی ترقی، اُبھرتے ہوئے نئے کاروبار، برآمدات میں اضافہ، سیاحت کے شعبے میں نئے مواقع، اور روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ صفحہ ۳

برآمدات میں اضافے کی طرف حکومت کی توجہ، سرمائے کے بازاروں کی ترقی، تعمیرات اور سیاحت کی صنعت اور بیرونِ ملک مقیم پاکستانیوں کے لئے متعدد ترغیبات ہماری معیشت کے لیے خوش آئند اقدامات ثابت ہوں گے۔

اشیاء کی قیمتیں - کمی کا رجحان صفحہ ۶

اشیاء کی قیمتوں میں کمی کا آغاز ہو گیا ہے جس کے اسباب سنبھلی ہوئی طلب اور عالمی زنجیرِ رسد میں بہتری ہیں۔

معیشت - پائیدار ترقی کی راہ پر صفحہ ۸

پاکستان کی معیشت سال 2022ء میں تیز رفتاری جاری رکھتے ہوئے 'جی ڈی پی' میں ۵ فیصد ترقی حاصل کرے گی۔

سیاست - درجہء حرارت میں اضافہ ہوگا۔ صفحہ ۱۱

ملکی سیاست کا موسم بدستور گرم رہے گا کیونکہ سال 2022ء میں مزید مقامی حکومتی انتخابات اور سال 2023ء میں عمومی انتخابات ہونے ہیں۔

ایکوٹی - بازار میں شرح کے تعیّنِ نَو کی خاطر خواہ گنجائش صفحہ ۱۲

بازار میں رائج قیمت کا آمدنیوں کے ساتھ تناسب 4.9 گنا کی انتہائی پُرکشش سطح پر ہے، جبکہ اس کے مقابلے میں طویل المیعاد اوسط 8.3 گنا ہے۔ چنانچہ ہمیں غالب گمان ہے کہ ایکوٹیز اپنے طویل المیعاد CAGR منافع ۱۵ فیصد کی طرف لوٹ جائیں گی جیسا کہ گزشتہ ۲۵ برسوں میں دیکھا گیا ہے۔

مقررہ آمدنی - دوہندسوں پر مشتمل منافع جات برقرار رہیں گے صفحہ ۲۱

پالیسی شرح میں اضافے کی بدولت فکسڈ انکم فنڈ کے منافعوں میں بھی اضافہ ہوا۔ مستقبل میں ہم یہی رجحان دیکھ رہے ہیں اور پالیسی شرح میں مزید اضافے کی صورت میں فکسڈ انکم فنڈ خطرات سے تلافی شدہ پُرکشش شرحِ منافع دینے کا سلسلہ جاری رکھیں گے جس سے سرمایہ کاروں کی مانگ پوری ہوگی۔

سونا - سال 2021ء اور اس سے آگے صفحہ ۲۴

ہمیں امید ہے کہ سونا ایسے سرمایہ کاروں کے لیے قیمتی موقع فراہم کرے گا جو اس زرد دھات کو تب خریدنا چاہتے ہیں جب وہ کمزور ہو، اور سرمایہ کاروں کو چاہیے کہ خصوصًا وفاقی Reserve کے ارد گرد کی صورتحال کا جائزہ لیتے رہیں تاکہ سونے کی قیمتوں میں مستقبل کے رجحان کا اندازہ لگا سکیں۔

ایکسچینج ٹریڈڈ فنڈ (ای ٹی ایف) - پاکستان کی پہلی شریعت سے ہم آہنگ ای ٹی ایف صفحہ ۲۵

المیزان پیش کرتا ہے واحد شریعت سے ہم آہنگ ای ٹی ایف جو خاص طور پر اُن سرمایہ کاروں کے لیے دستیاب ہے جو شریعت پر عمل کے حوالے سے محتاط ہیں اور حلال سرمایہ کاری کرنا چاہتے ہیں۔

مارکیٹنگ کی شہ سرخیاں صفحہ ۲۸

ملاقاتیں اور نیک تمنائیں - کلائنٹ کے ساتھ میل جول بڑھانے کی سرگرمیاں صفحہ ۳۳

سال 2022ء کے اہم ترین موضوعات:

سرمائے کے بازاروں کی ترقی، اُبھرتے ہوئے نئے کاروبار، برآمدات میں اضافہ، سیاحت کے شعبے میں نئے مواقع اور روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ

اسٹاک مارکیٹس میں ترقی کے ثمرات ظاہر ہوں گے

سرمائے کے بازاروں کو پروان چڑھانے کی طرف حکومت کی بھرپور توجہ کے نتیجے میں پاکستان کی مرکزی اسٹاک مارکیٹ میں نئی کمپنیز کی لسٹنگ / لسٹنگز میں اہم اضافہ دیکھا گیا۔ سال 2021ء میں نئی لسٹنگز کی تعداد میں سال 2020ء کے مقابلے میں دوگنا اضافہ ہوا۔ علاوہ ازیں، پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے حالیہ GEM بورڈ متعارف کرانے کی بدولت اسٹاک مارکیٹ کی ترقی میں مثبت کردار ادا ہونے کا امکان ہے۔ مزید براں، حصص کی مجموعی قدر / جی ڈی پی کے ۱۴ فیصد (بالمقابل بھارت میں سو فیصد سے زائد) ہونے کی بدولت توقع کی جاسکتی ہے کہ سرمائے کے بازار کی توسیع و ترقی مستقبل میں حکومت کی اوّلین ترجیحات میں شامل رہے گی۔

آئی پی او کی تعداد اور جمع کردہ رقم

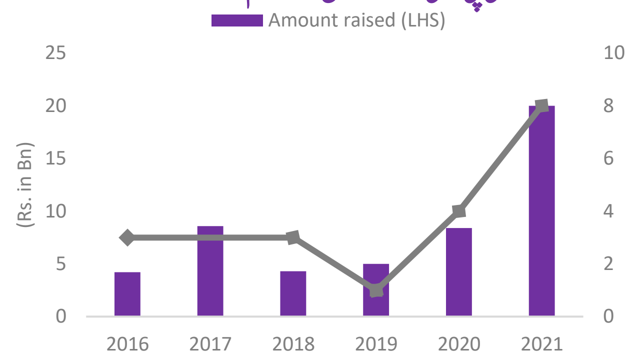

پاکستانی اسٹارٹ اپس کا پروان چڑھتا ہوا ماحولیاتی نظام

دنیا کی اہم معیشتیں ٹیکنالوجی اور جِدّت پر مبنی ترقی پر توجہ مرکوز کر رہی ہیں، چنانچہ حکومتِ پاکستان نے ملک میں اسٹارٹ اپ یعنی نئے کاروبار کے آغاز کے جدّت پسندانہ رجحان کی معاونت کرنے اور اسے فروغ دینے کے اقدامات کیے ہیں، مثلاً اسٹارٹ اپس کو قابلِ تبدیلی قرضہ جات سے مستفید ہونے کی اجازت، جو پہلے نہیں تھی۔ اس کے مثبت اثرات ہندسوں میں ظاہر ہونا شروع ہو گئے ہیں کیونکہ پاکستانی اسٹارٹ اپس سال 2022ء میں 300 ملین ڈالر سے زائد فنڈ اکھٹا کرنے میں کامیاب ہوئے جبکہ گزشتہ چھ برسوں یعنی سال 2015ء سے 2020ء میں مجموعی طور پر 206 ملین ڈالر جمع ہو سکے تھے۔ صرف دسمبر 2020ء میں 8 پاکستانی اسٹارٹ اپس نے مختلف سطحوں میں 45.5 ملین ڈالر اکھٹا کیے۔ اگر یہ رجحان جاری رہا تو ملک کی ایف ڈی آئی (براہِ راست غیر ملکی سرمایہ کاری) اور مجموعی معاشی سرگرمی پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔

پاکستانی اسٹارٹ اپس میں غیر ملکی سرمایہ کاری

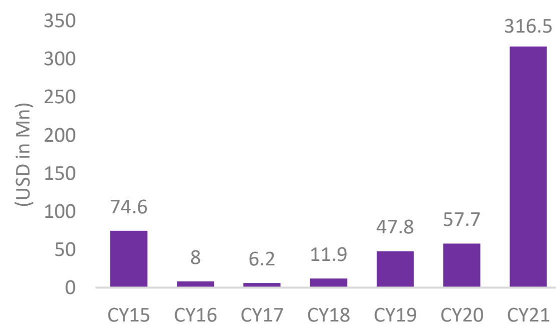

Source: Bloombera, Crunchbase

برآمدات میں ترقی اور تنوّع پر توجہ مرکوز رہے گی

پائیدار معاشی ترقی کو یقینی بنانے کے لیے حکومت نے سال 2023ءتک 38 بلین ڈالر برآمدات کا ہدف طے کیا ہے اور اس کے حصول کے لیے برآمدات میں تغیّر (ماضی میں ٹیکسٹائل کے شعبے نے اشیاء کی مجموعی برآمدات میں 60 فیصد حصہ ڈالا تھا) کے ساتھ ساتھ برآمدات سے منسلک صنعت کے لیے متعدد ترغیبات کی فراہمی جیسے اقدامات کیے ہیں۔ برآمدات کے تنوّع کے سلسلے میں حکومت IT کے شعبے سے سال 2023ءتک 5 بلین ڈالر برآمدات کا ہدف حاصل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے (جو 53 فیصد مرکب سالانہ شرحِ ترقی ہے، جبکہ حکومت نے اپنے دَور میں 26 فیصد حاصل کیا ہے)۔ مزید براں، حکومت نے حال ہی میں گاڑیوں کے حوالے سے ایک پالیسی کی منظوری دی ہے جس کا مقصد OEMs کو متعدد ترغیبات فراہم کر کے ملک کو گاڑیوں کی برآمدات کا مرکز بنانا ہے۔

سیاحت کے شعبے میں پاکستان کے لیے نئے مواقع پیدا ہوں گے

حکومت ملک کے خوبصورت قدرتی مناظر میں سرمایہ لگا کر سیاحت کی ٹرِلیَن ڈالر مالیت کی عالمی صنعت سے فائدہ اُٹھانے کا ارادہ رکھتی۔ اس مقصد کی توسیع کے لیے حکومت نے حال ہی میں اسکردو میں ایک بین الاقوامی ہوائی اڈے کا افتتاح کیا۔ یہ حالیہ قدم (اور مستقبل میں دیگر اقدامات) کی بدولت متعدد معاشی ثمرات حاصل ہونے اور عوام کے معیارِ زندگی بہتر ہونے کا امکان ہے۔

سیاحت کی سہولیات

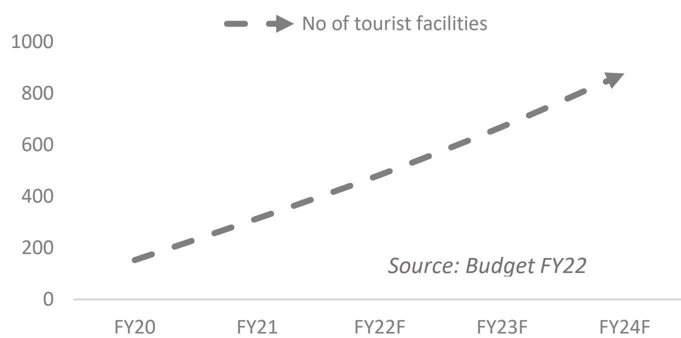

تعمیرات کے شعبہ اہم ترین رہے گا

سیمنٹ کی صنعت کا شمار پاکستان کے سب سے بڑے شعبوں میں ہوتا ہے اور یہ ملک میں مزدوروں کی مجموعی افرادی قوّت کا بہت بڑا حصہ اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔ اگرچہ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق یہ شعبہ سالانہ جی ڈی پی میں تقریباً 2.5 فیصد حصہ ڈالتا ہے لیکن کئی ماہرین کے مطابق اس کا اصل کردار اس سے کہیں زیادہ ہے کیونکہ یہ 42 دیگر شعبوں کو بھی متحرّک کرتا ہے بشمول سینیٹری، اسٹیل، شیشہ، اینٹیں، وغیرہ۔ یہ شعبہ متوقع طور پر حکومتی توجہ کا مرکز بنا رہے گا کیونکہ یہ معیشت میں نئی جان ڈالتا ہے۔

گھر بنانے کے لیے رقم کا انتظام

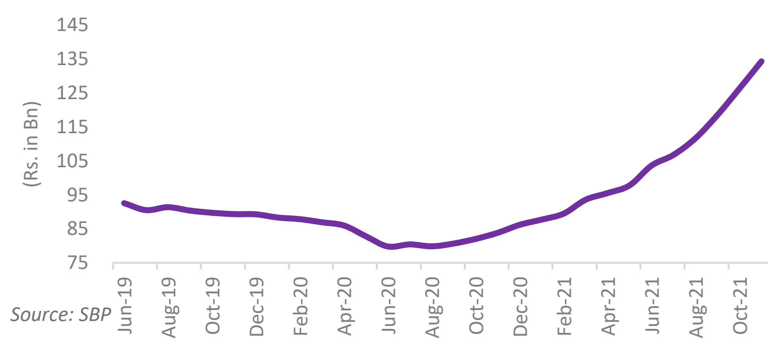

روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ (آر ڈی اے) - رفتار جاری رہے گی

آر ڈی اے حکومتِ وقت کا بے حد کامیاب قدم ثابت ہوا ہے؛ مالی سال کے آغاز سے اب تک اس میں 87 فیصد ترقی ہوئی ہے۔ آر ڈی اے کے ساتھ ساتھ 'روشن اپنی کار' اور 'روشن اپنا گھر' سے نا صرف ترسیلاتِ زر کی آمد پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے بلکہ اس سے ملک میں معاشی سر گرمی میں اضافہ ہونے کا بھی امکان ہے۔

روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ آمدات (ملین ڈالر)

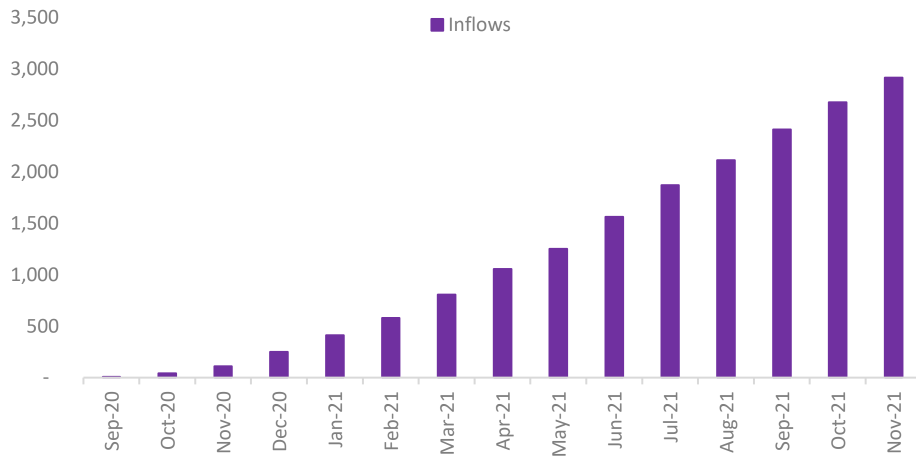

Source: SBP

اشیاء کی قیمتیں: کمی کا رجحان

اشیاء کی قیمتوں میں کمی کا آغاز ہو گیا ہے جس کے اسباب سنبھلی ہوئی طلب اور عالمی زنجیرِ رسد میں بہتری ہیں۔

تیل: (بجلی، کیمیکل اور نقل و حمل کی صنعتوں میں استعمال ہوتا ہے)

تیل کی قیمتوں میں اکتوبر 2021ء میں بلند ترین سطح 86.4 ڈالر فی بیرل کے بعد کمی آنا شروع ہو گئی ہے جبکہ یہ خدشات بھی منڈلا رہے ہیں کہ کرونا کی نئی قسم (اومیکرون) طلب کو متاثر کرے گا اور ضرورت سے زیادہ رسد پیدا ہو جائے گی۔ انٹرنیشنل انرجی ایجنسی (آئی ای اے) نے اپنی حالیہ رپورٹ میں ذکر کیا ہے کہ کووِڈ ۱۹ کے متاثرین کی تعداد میں اضافے کے باعث تیل کی عالمی طلب کی بحالی عارضی طور پر سست رفتاری کا شکار ہو گی لیکن اومیکرون ویریئنٹ کے اثرات گزشتہ لہروں کے مقابلے میں خفیف ہوں گے اور موجودہ طلب کی بحالی متاثر نہیں ہو گی۔

کوئلہ: (بجلی اور سیمنٹ کی صنعتوں میں استعمال ہوتا ہے)

کوئلے کی قیمتیں اکتوبر 2021ء میں تاریخی بلند ترین سطح 238 ڈالر فی ٹن کو چھونے کے بعد 51 فیصد کی خطیر کمی کا شکار ہو کر دسمبر 2021ء میں 116 ڈالر فی ٹن ہو گئیں کیونکہ چین کی حکومت نے بجلی پیدا کرنے والی ایندھن کی قیمتوں پر قابو پانے اور قدغنیں لگانے کے اقدامات کیے۔

قدغنوں کے باعث تیل اور کوئلے کے گزشتہ منافع جات میں کمی

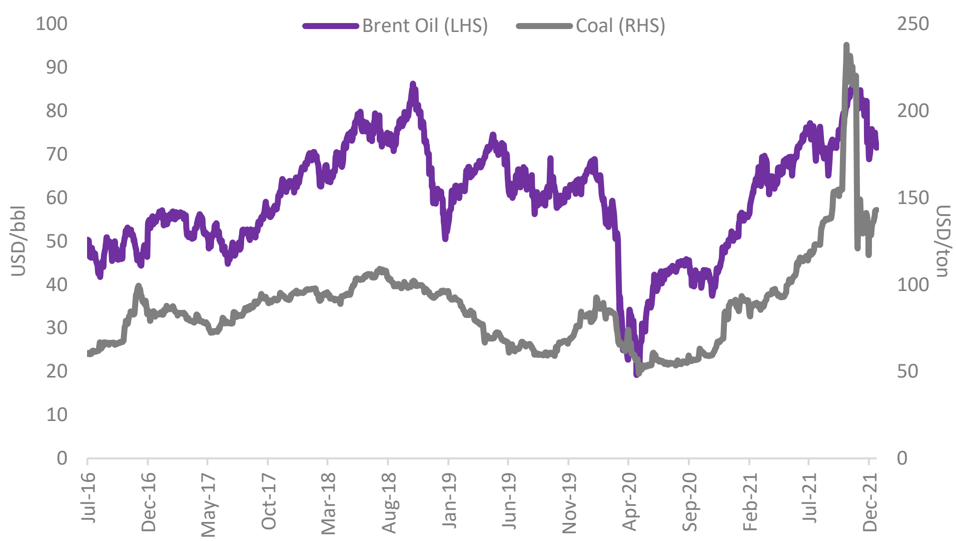

Palm آئل (خورد و نوش کی صنعت میں استعمال ہوتا ہے)

ناریل کے تیل کی قیمتیں موسم کے حوالے سے مثبت خبروں کی بدولت گزشتہ دو سہ ماہیوں سے مستحکم ہیں۔ گزشتہ موسم میں جنوبی امریکا (سویابین) اور مشرقی ایشیا (Palm آئل) میں خراب موسم کے باعث پیداوار میں کمی ہوئی تھی جبکہ چین میں سویابین کی بھرپور طلب موجود تھی۔

چینی (خورد و نوش کی صنعت میں استعمال ہوتی ہے)

چینی کی قیمتیں 18.50 سے 20.50 ڈالر فی بیرل کے درمیان رہیں۔ اس سال سب سے زیادہ پیداوار والے ملک برازیل میں خشک موسم، اور بھارت کے ساتھ برآمدات میں کمی، کے مسائل موجود رہے جس کے باعث قیمتوں کو سہارا ملا جبکہ اومیکرون کا خوف منڈلاتا رہا۔

صَرفی اشیاء: محدود رسد کے باوجود نئی بلندیاں

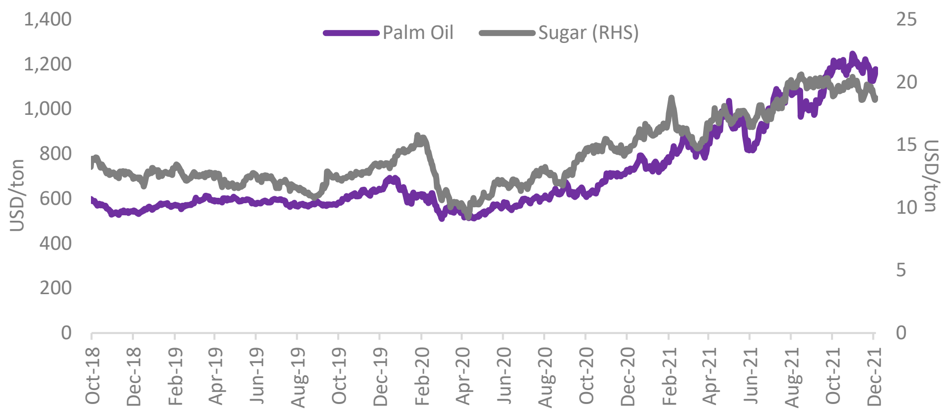

اسٹیل کا فضلہ (تعمیرات اور گاڑیوں کی صنعت میں استعمال ہوتا ہے)

طلب ورسد کی زنجیر میں سنگین رکاوٹوں (بندرگاہوں کی بندش اور کنٹینرز کی عدم دستیابی) کی صورتحال میں اسٹیل کے فضلے کی قیمتیں بڑھ کر مئی 2021ء میں 525 ڈالر فی ٹن تک پہنچ گئیں۔ تاہم جون 2021ء سے چین میں اس سال صفر ترقی کا ہدف پورا کرنے کے لیے اسٹیل کی پیداوار میں کمی کے باعث اسٹیل کے فضلے کی قیمتیں اپنی بلند ترین سطح سے گر کر دسمبر 2021ء تک 467 ڈالر فی ٹن تک پہنچ گئیں۔

پی وی سی (تعمیرات کی صنعت میں استعمال ہوتی ہے)

عالمی صارفی طلب میں بے ضابطگی، بین الاقوامی سطح پر پلانٹ کی مرمتوں اور امریکا میں خراب موسم کے باعث پیداوار میں بندشوں کے نتیجے میں پی وی سی کی قیمتیں نومبر 2021ء میں 1,850 ڈالر فی ٹن کی بلند ترین سطح تک پہنچ گئیں۔ تاہم پلانٹس کے دوبارہ چلنے کے آغاز کے ساتھ قیمتیں سنبھلنے لگیں اور دسمبر 2021ء تک 1,470 ڈالر فی ٹن تک پہنچ گئیں۔

تعمیرات کا سامان: خوشحالی کے پسِ منظر میں محرکاتی پیکجز اور لاک ڈاؤن

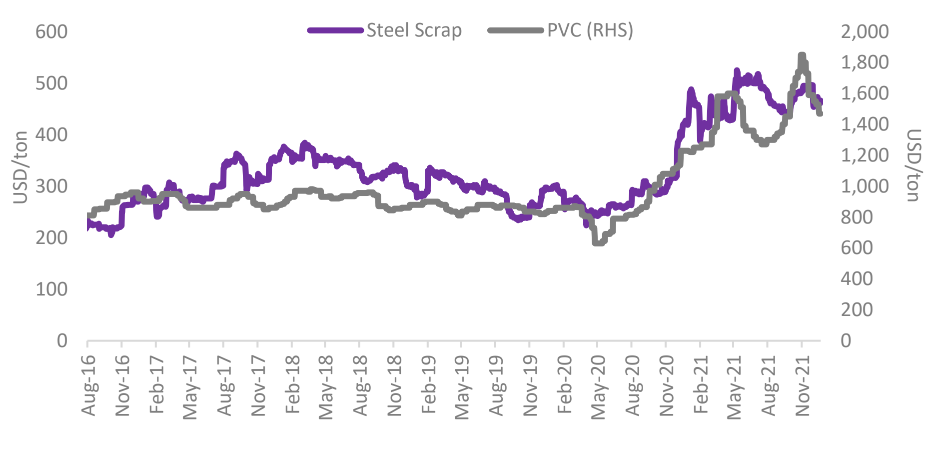

معیشت: پائیدار ترقی کی راہ پر

مالی سال 2020ء میں کئی دہائیوں میں پہلی بار جی ڈی پی کی منفی ترقی دیکھنے کے بعد، جس کی بنیادی وجہ کورونا وائرس وبا تھی، پاکستان کی معیشت میں بھرپور بحالی ہوئی اور مالی سال 2021ء میں جی ڈی پی میں 3.9 فیصد ترقی ہوئی۔ اس کی بنیادی وجہ صنعت اور خدمات کے شعبوں میں بالترتیب 3.6 فیصد اور 4.4 فیصد ترقی ہے۔ مزید براں، اس ترقی سے کووِڈ۱۹ کے دوران حکومت کی طرف سے فراہم کردہ مالیاتی محرکات کی عکاسی ہوتی ہے۔ حکومت توقع کر رہی ہے کہ جی ڈی پی میں ترقی کا یہ رجحان مالی سال 2022ء میں جاری رہے گا جو 5 فیصد تک پہنچ جائے گا۔

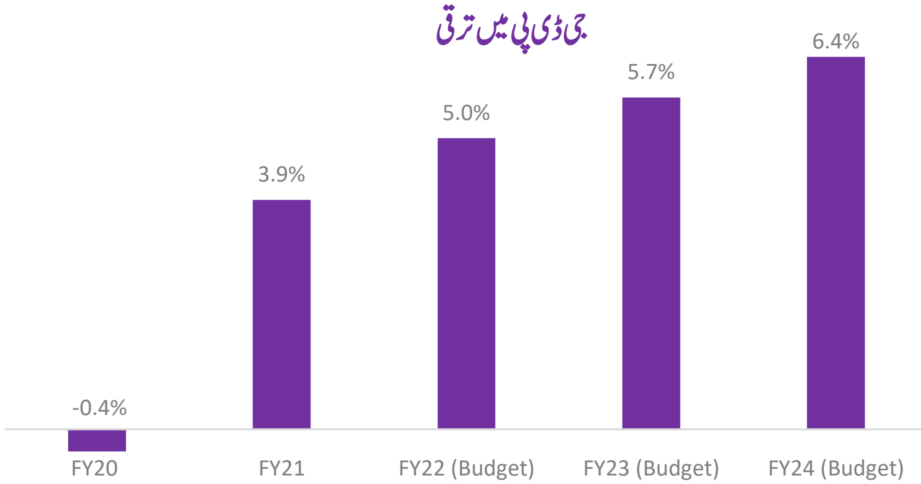

مالیاتی خسارہ: درست سمت میں

مالی سال 2021ء میں مالیاتی خسارہ 1 فیصد سال در سال (YoY) کم ہو کر جی ڈی پی کا 7.1 فیصد رہ گیا جبکہ اس کے بالمقابل گزشتہ سال اِسی مدّت میں 8.1 فیصد تھا، جس کی بڑی وجہ مجموعی آمدنی میں 10 فیصد سال در سال بہتری ہے۔ مالی سال 2021ء میں ایف بی آر ٹیکس کی وصولی کے ہدف میں سبقت لے گیا اور 4,732 بلین روپے اکھٹا کیے جو 18 فیصد سال در سال ترقی ہے۔ رواں مالی سال میں حکومت بنیادی خسارہ 0.7 فیصد توقع کر رہی ہے جس کے لیے اس نے ایسے اقدامات متعارف کرائے ہیں جن سے ٹیکس کے دائرہء کار میں توسیع کے ذریعے ٹیکس میں اضافہ ہوگا، سبسڈیز اور رعایتیں ختم کی جائیں گی، اور کرنٹ اخراجات کم کیے جائیں گے۔ اس قدم کے ثمرات ظاہر ہونا شروع ہو گئے ہیں کیونکہ مالی سال 2022ء کی پہلی سہ ماہی میں بنیادی اضافی مقدار 0.3 فیصد تھی اور پہلی ششماہی میں ایف بی آر نے بجٹ کردہ اہداف پر سبقت لے کر 32 فیصد سال در سال ترقی کی۔

کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ: بلند رہے گا

مالی سال 2021ء میں ورکرز کی ترسیلاتِ زر میں اہم تری کی بدولت کرنٹ اکاؤنٹ خسارے (CAD) میں بہتری کا سلسلہ جاری رہا۔ کووِڈ۱۹ کی وجہ سے سفری پابندیوں کے باعث غیر سرکاری ذرائع مثلاً حوالہ کے استعمال میں کمی ہوئی۔ مزید براں، روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ کی صورت میں حکومتی اقدامات کی بدولت سرکاری ذرائع سے ترسیلات میں معاونت حاصل ہوئی۔ تاہم مالی سال 2022ء میں سی اے ڈی میں اضافہ ہوا ہے جس کے اسباب اشیاء کی بین الاقوامی قیمتوں میں اضافہ، کووِڈ۱۹ ویکسین کی خطیر درآمدات، اور مشینری کی درآمدات میں اضافہ ہیں جن کا مقصد معیشت کی ترقی تھا۔ ایک طرف بازار کی تعین کردہ موجودہ شرح سے سی اے ڈی میں مزید اضافے کا سدِ باب ہونے کا امکان ہے اور دوسری طرف حکومت بھی اضافی اقدامات کر رہی ہے، مثلاً درآمدات کی حوصلہ شکنی کے مقصد سے 525 اشیاء کی درآمد پر 100 فیصد نقد مارجن کا اطلاق، پُر تعیّش اشیاء کی درآمد پر ریگولیٹری ڈیوٹی کا اطلاق، نئے بازاروں اور نئی مصنوعات کے ذریعے برآمدات میں ترقی)۔ نیز، اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے مطابق بڑھتے ہوئے CAD کے باوجود پاکستان کی خارجی صورتحال کے لیے رقم کا بندوبست مکمل سے بھی زیادہ ہے۔

کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ (بلیَن ڈالر)

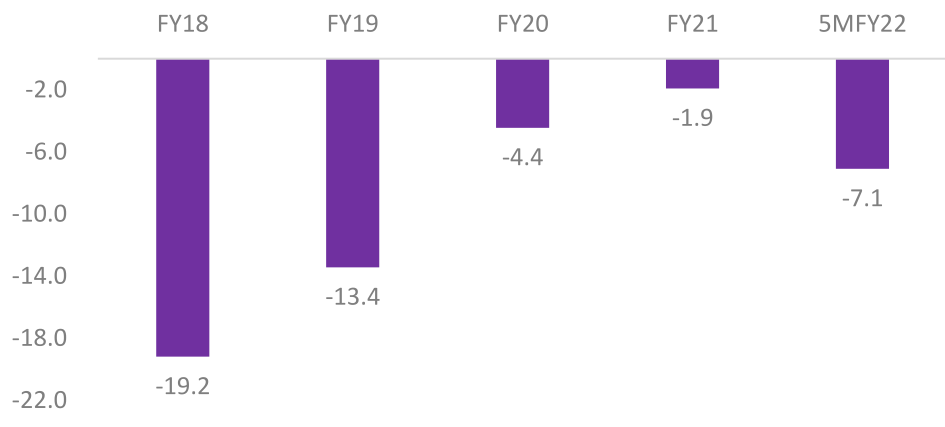

مالیاتی سختی متوقع

مالی سال 2021ء کے دوران بلند تر base کے اثر کے باعث افراطِ زر کا اوسط 8.9 فیصد تھا۔ تاہم توانائی کی چنگی میں اضافے اور اشیائے خورد و نوش کی بڑھتی ہوئی افراطِ زر کے ساتھ ساتھ اشیاء میں اضافے کی سائیکل کے نتیجے میں مالی سال سال 2022ء کی پہلی ششماہی کے دوران افراطِ زر بڑھ کر 9.8 فیصد ہو گئی۔ مستقبل میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو مالی سال 2022ء کے دوران افراطِ زر کا اوسط 9 فیصد تا 11 فیصد متوقع ہے، اور اس توقع کی بنیاد پر اس کو قریب المیعاد میں پالیسی شرحوں میں مزید اضافے کی توقع نہیں ہے۔

سی پی آئی افراطِ زر

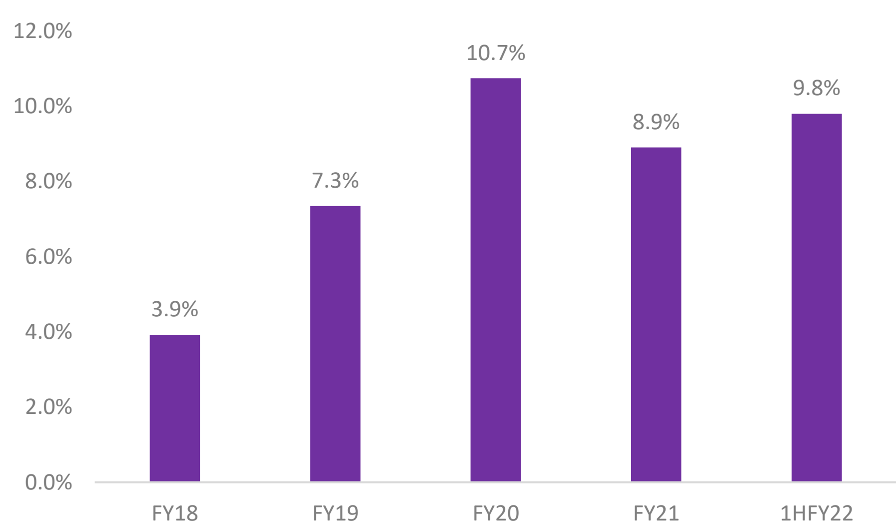

گردشی قرض کے انتظام کا منصوبہ

مالی سال 2021ء میں گردشی قرض اپنے عروج پر پہنچنے کے بعد کافی کم ہوا ہے جس کا سبب حکومتی اقدامات ہیں مثلاً سکوک کا اجراء، مستقبل میں کم تر tariffs کے عوض IPPs کے ساتھ معاہدہ اور base power tariff میں اضافے۔ مزید براں، حکومت E&P کمپنیوں کے ساتھ گردشی قرض کے مجموعے میں کمی کا معاہدہ کر رہی ہے۔

گردشی قرض کا بہاؤ (ملین روپے)

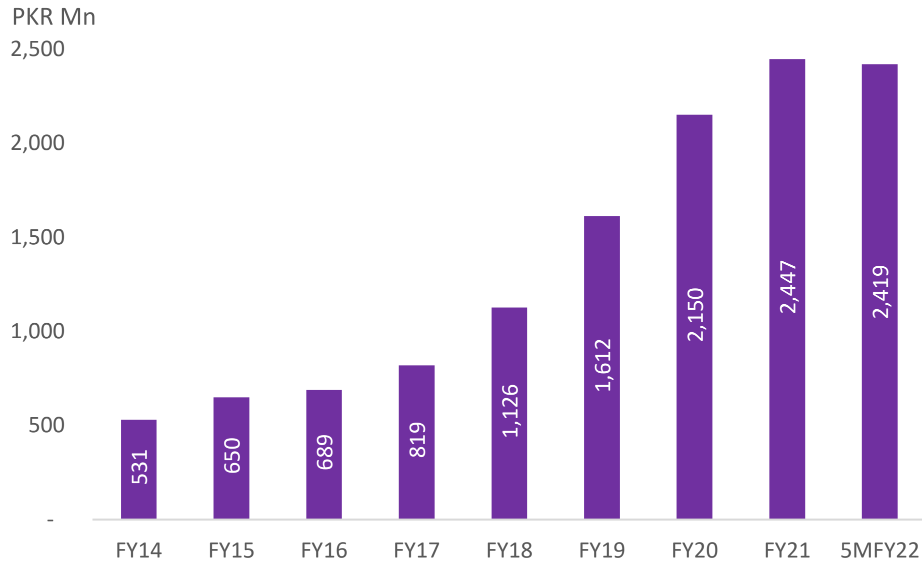

سیاست — درجہء حرارت بتدریج بڑھے گا

پاکستان کا سیاسی ماحول گزشتہ بارہ مہینوں میں افراتفری کا شکار رہا جس میں سب سے بڑا کردار پاکستان ڈیموکریٹک موومنٹ (پی ڈی ایم) کا تھا۔ یہ متعدد سیاسی جماعتوں کا اتحاد ہے جو موجودہ پی ٹی آئی حکومت کے خاتمے کے مقصد سے وجود میں آیا ہے۔ پی ڈی ایم نے شروع سے ہی دھرنوں اور لانگ مارچ وغیرہ کا اعلان کر دیا تھا، تاہم شریک جماعتوں میں نااتفاقی، مثلاً متعدد جماعتوں کے فوج کے حوالے سے اپنا بیانیہ واپس لے لینے کے باعث، یہ اتحاد موجودہ سیاسی نظام کو کسی معنی خیز حد تک ہِلا نہیں سکا۔ پی ڈی ایم نے ابتداء میں فیصلہ کیا تھا کہ اس کے ارکان پی ٹی آئی حکومت کے خلاف احتجاج کے طور پر قومی اور صوبائی اسمبلیوں سے استعفٰی دے دیں گے۔ تاہم پی پی پی کے اس وعدے سے پھر جانے کے بعد کسی سنگین سیاسی بھونچال کا خطرہ ٹل گیا۔

مارچ 2021ء کے دوران 48 نشستوں کے لیے سینیٹ کے انتخابات ہوئے جس میں پی ٹی آئی 25 نشستیں حاصل کر کے ایوانِ بالا میں سب سے بڑی سیاسی جماعت کے طور پر اُبھری، تاہم اسلام آباد کی ایک نہایت مطلوبہ نشست جیت نہیں سکی (جس کی ووٹنگ قومی اسمبلی کے وزراء کرتے ہیں)، یعنی حفیظ شیخ نے یوسف رضا گیلانی سے شکست کھائی۔ اس سے حکمراں جماعت کے لیے قومی اسمبلی کی حمایت پر سوالیہ نشان اُٹھ گئے۔ تاہم حکومت نے خدشات رفع کرنے کے لیے فوراً اعتماد کا ووٹ حاصل کرنے کا طریقہ اختیار کیا (جو کامیاب رہا) اور حماد اظہر کو نیا وزیرِ خزانہ مقرر کر دیا۔ نیز، صادق سنجرانی (جن کو پی ٹی آئی کی حمایت حاصل تھی) نے سینیٹ کے چیئرمین کے لیے پی ڈی ایم کے اُمیدوار کو شکست دے دی۔ اس طرح حکومت اپنے مستقبل کے حوالے سے اعتماد بحال کرنے اور پارلیمنٹ کے دونوں ہاؤس میں حکومت برقرار رکھنے میں کامیاب ہوئی۔ دریں اثناء، پی ڈی ایم میں نااتفاقی نے حزبِ اختلاف کو کافی حد تک کمزور کر دیا۔ تاہم بعد میں حماد اظہر کو شوکت ترین سے تبدیل کر دیا گیا اور اس نئے وزیرِ خزانہ کو لانے کا خصوصی مقصد آئی ایم ایف کے ساتھ شرائط و ضوابط کا تعیّنِ نَو تھا تاکہ معاشی ترقی میں بہتری آسکے۔

اگست 2021ء کے دوران امریکا نے افغانستان میں اپنا مشن مکمل کرنے کا فیصلہ کیا۔ آخری امریکی فوجی افغانستان سے یکم ستمبر کو واپسی کے لیے روانہ ہوئے، اور یوں ملک صدر Joe Biden کی طرف سے 31 اگست کی متعین کردہ حد کے بعد طالبان کے حوالے ہو گیا۔ یہ انخلاء دوہا معاہدے کے سیاق و سباق میں ہوا جس کے مطابق افغانستان کے اندر سے دہشت گرد جماعتوں کی کارروائی روکنے اور مستقبل میں مستقل جنگ بندی کے لیے طالبان اور افغان حکومت کے درمیان مذاکرات کے عوض افغانستان سے تمام غیر ملکی قوتوں کا انخلاء ہونا تھا۔

امریکا کے ساتھ تعلقات بہتر ہو رہے ہیں۔ امریکا نے پاکستان کو جمہوریت کے موضوع پر ایک اجلاس کے لیے مدعو کیا اور OIC کے حالیہ غیر معمولی اجلاس میں افغانستان کی امداد کے لیے کھڑے ہونے کے پاکستان کے کردار کا اعتراف بھی کیا ہے۔ پاکستان کو اب بھی افغانستان کے نقطہء نظر سے ایک کلیدی فریق کے طور پر دیکھا جاتا ہے، خاص طور پر اس لیے کہ امریکا اس جنگ زدہ ملک میں ISIS کی موجودگی اور وہاں جاری انسانی بحران کے حوالے سے چوکنّا ہے۔

اکتوبر 2021ء کے دوران Pandora Papers منظرِ عام پر آئے لیکن کوئی سنگین نوعیت کا انتشار پیدا نہیں ہوا۔ دریں اثناء، اس ماہ کے دوران کلیدی فوجی عملے کی تعیناتی میں کچھ تاخیر ہوئی لیکن کچھ عرصے بعد یہ مسئلہ حل ہو گیا۔ سالِ مذکورہ کے اختتام پر سیاسی شور شرابا دن بدِن بڑھتا جا رہا تھا جو معیشت (بڑھتی ہوئی افراطِ زر، بجلی اور گیس وغیرہ کی قیمتوں میں اضافے، مِنی بجٹ کے اعلان) اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی خود مختاری کے بِل کی منظوری، جو آئی ایم ایف کی طرف سے 6 بلیَن ڈالر پروگرام کی بحالی کی ایک کلیدی شرط تھی، کے حوالے سے خدشات پر مبنی تھا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ مستقبل میں ملکی سیاست کا موسم بدستور گرم رہے گا کیونکہ سال 2022ء میں مقامی حکومتوں کے مزید انتخابات اور سال 2023ء میں عمومی انتخابات ہونے ہیں جبکہ معاشی میدان میں اب بھی بادِ مخالف چل رہی ہے، خصوصاً مِنی بجٹ کی منظوری اور بجلی اور گیس وغیرہ اور ایندھن کی قیمتوں میں مزید اضافے کے بعد جس سے افراطِ زر میں مزید اضافہ ہو گا۔ تاہم، ہم سمجھتے ہیں کہ معاشی اعداد و شمار میں بہتری سے، جس میں اشیاء کی بین الاقوامی قیمتوں میں کمی اہم ترین پہلو ہے، سیاسی دباؤ میں کمی ہو گی۔

ایکوٹی: بازار میں شرح کے تعیّنِ نَو کی بھرپور گنجائش

اسٹاک مارکیٹ میں سال 2022ء کے دوران محدود تجارت ہوئی ہے، اور سال کا اختتام مجموعی طور پر غیر منافع بخش ہوا، اگرچہ سال کے آغاز میں double digits پر مشتمل منافع جات ہوئے تھے۔ سال 2021ء کی دوسری ششماہی میں وسیع (macro) معاشیاتی مسائل دوبارہ سر اُٹھانے لگے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ MSCI اُبھرتی ہوئی مارکیٹ (ای ایم) سے نیچے آنے کے باعث خطیر غیر ملکی فروخت بھی ہوئی ہے۔ اشیاء کی عالمی قیمتوں میں اضافے، جس کی بنیادی وجہ رسد کے سلسلے کی مشکلات ہیں، کے سبب ماہانہ درآمداتی بِل نومبر 2022ء میں اپنی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا ہے جبکہ افراطِ زر بھی double digits پر مشتمل ہوگئی ہے۔ اگرچہ سال 2022ء میں کرونا وبا اہم ترین عامل بنی رہے گی لیکن وسیع معاشیاتی پالیسی کا پہلو اہم تر ہو سکتا ہے۔ توقع کی جارہی ہے کہ عالمی معیشت کے خدوخال کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ وبا سے نبرد آزما ہونے کے لیے معاونتی اور محرکاتی اقدامات کس انداز میں ختم کیے جاتے ہیں۔ اگرچہ سال 2022ء میں پاکستان کی معاشی بحالی کے جاری رہنے کا امکان ہے، پالیسی میں سختی پیدا کرنے کے اقدامات کے نفاذ کی صورتحال میں بحالی کی سرگرمی سے ہونے والی ترقی کے آسان منافع جات غالباً ہم سے پیچھے ہیں۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو افراطِ زر کی توقعات کو قابو میں رکھنے اور معاشی ترقی کے لیے معاونتی ماحول فراہم کرنے کے لیے توازن قائم رکھنا ہوگا۔ جب ہم سال 2022ء اور اس سے آگے دیکھتے ہیں تو ایکوٹیز سے متعلق ہماری طویل المیعاد توقعات مثبت خیالی پر مبنی ہیں کیونکہ آمدنیوں میں مستحکم ترقی ہو رہی ہے، قدر کا پُرکشش سطحوں پر تعین ہو رہا ہے اور بنیادی ساخت سے متعلق بتدریج ترمیمات ہو رہی ہیں۔

بازار میں تعیّنِ قدر کے کم سے کم سطح پر ہونے کی وجہ سے ایک اور عنصر جو ہمیں مارکیٹ کے اعتبار سے پُرامید بناتا ہے وہ بازار میں سرمائے کی آمد کا جی ڈی پی کے ساتھ تناسب ہے جو دسمبر 2021ء کو 14 فیصد تھا (سال 2021ء کا اوسط 16 فیصد) بالمقابل سال 2017ء میں اپنی بلند ترین سطح 29 فیصد کے۔ جب اس کا موازنہ سال 2007ء کی بلند ترین سطح 38 فیصد سے کیا جائے تو یہ تناسب اپنی بیس سالہ بلند ترین سطح کا ایک تہائی رہ گیا ہے۔ اس تناسب کے پُرکشش ہونے کی وجہ یہ ہے کہ بازار میں سرمائے کی آمد اپنی بلند ترین سطح (سال 2017ء) سے کافی کم ہونے کے باوجود سالانہ nominal جی ڈی پی روپے کی شکل میں دوہندسوں کے اوسط سے ترقی کر رہا ہے۔ چنانچہ مارکیٹ میں nominal جی ڈی پی تک، اور اپنے سرمائے کی آمد کے جی ڈی پی کے ساتھ تناسب کی بیس سالہ سطح 23 فیصد تک پہنچنے کی کافی استعداد ہے، جبکہ تاریخی بلند ترین تناسب اب بھی کافی دور ہے۔

کے ایس سی 100 انڈیکس کا طویل میعادوں میں منافع (CAGR)

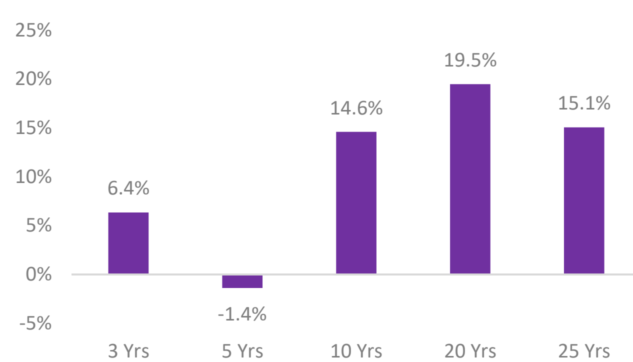

بازار میں سرمائے کے دخول کا جی ڈی پی کے ساتھ تناسب

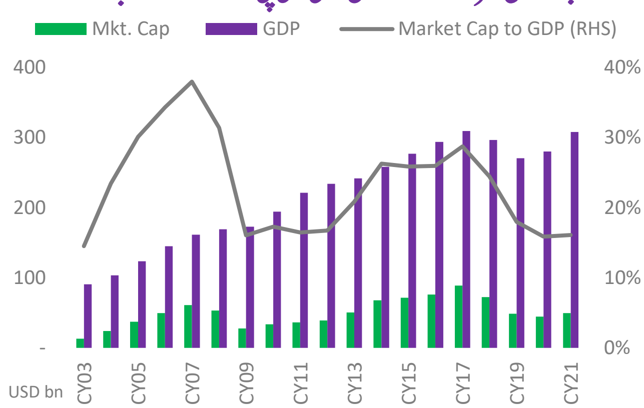

مجموعی طور پر گزشتہ پانچ برسوں کے دوران اسٹاک مارکیٹ کی دیگر قِسموں کے اثاثہ جات اور اس کی تاریخی کارکردگی کے مقابلے میں سنگین ناقص کارکردگی دیکھی گئی ہے۔ چنانچہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا ہمیں ایکوٹیز سے نکل کر محفوظ تر ذرائع کی طرف چلے جانا چاہیے؟ گزشتہ کچھ برسوں کے دوران خطیر غیر ملکی فروخت اور ناسازگار وسیع معاشیاتی ماحول کو مدِ نظر رکھتے ہوئے تو یہ کہا جاسکتا ہے کہ بدترین صورتحال گزر چکی ہے، کیونکہ غیر ملکی فروخت آنے والی مدّت میں بتدریج کم ہوتی چلی جائے گی جبکہ سود مند وسیع معاشیاتی ترمیمات بھی بڑے پیمانے پر کی گئی ہیں۔ پاکستانی بازار میں ماضی میں بھی کچھ برسوں تک ناقص کارکردگی دیکھی گئی ہے، تاہم حالات بہتر ہونے پر اس نے اوسط سے زیادہ منافع جات دیئے ہیں جس سے ماضی کی تلافی ہو جاتی ہے۔ بازار کی P/E کے اس کے طویل المیعاد اوسط 8.3 گنا کے مقابلے میں 4.9 گنا کی انتہائی پُرکشش سطح پر ہونے کی بدولت ہم پُرامید ہیں کہ ایکوٹیز اپنے طویل المیعاد CAGR منافع 15.1 فیصد کی طرف لوٹ جائیں گی جیسا کہ گزشتہ پچیس برسوں کے دوران دیکھا گیا ہے۔ ہمارا ابنیادی تجزیہ جو ایکوٹیز کے مقامی بازار میں تیز رفتاری کی حمایت میں ہے، بنیادی ساخت سے متعلق اصلاحات، اس کے نتیجے میں ہونے والی وسیع معاشی بحالی، بازار میں شرح کے تعیّنِ نَو، اور قریب المیعاد میں انڈیکس کے اوسط واپسی پر مبنی ہے۔ ملک میں سیاسی استحکام اور جغرافیائی عوامل پر مبنی سیاسی واقعات اسٹاک مارکیٹ کی کارکردگی کے لیے محرکات بنے رہیں گے، اور اس اعتبار سے ہم اُمید کرتے ہیں کہ سیاسی منظر نامہ بتدریج سکون اور ہم آہنگی کی طرف جائے گا۔

سال 2021ء میں ہونے والے واقعات کا خاکہ (کے ایس ای 100)

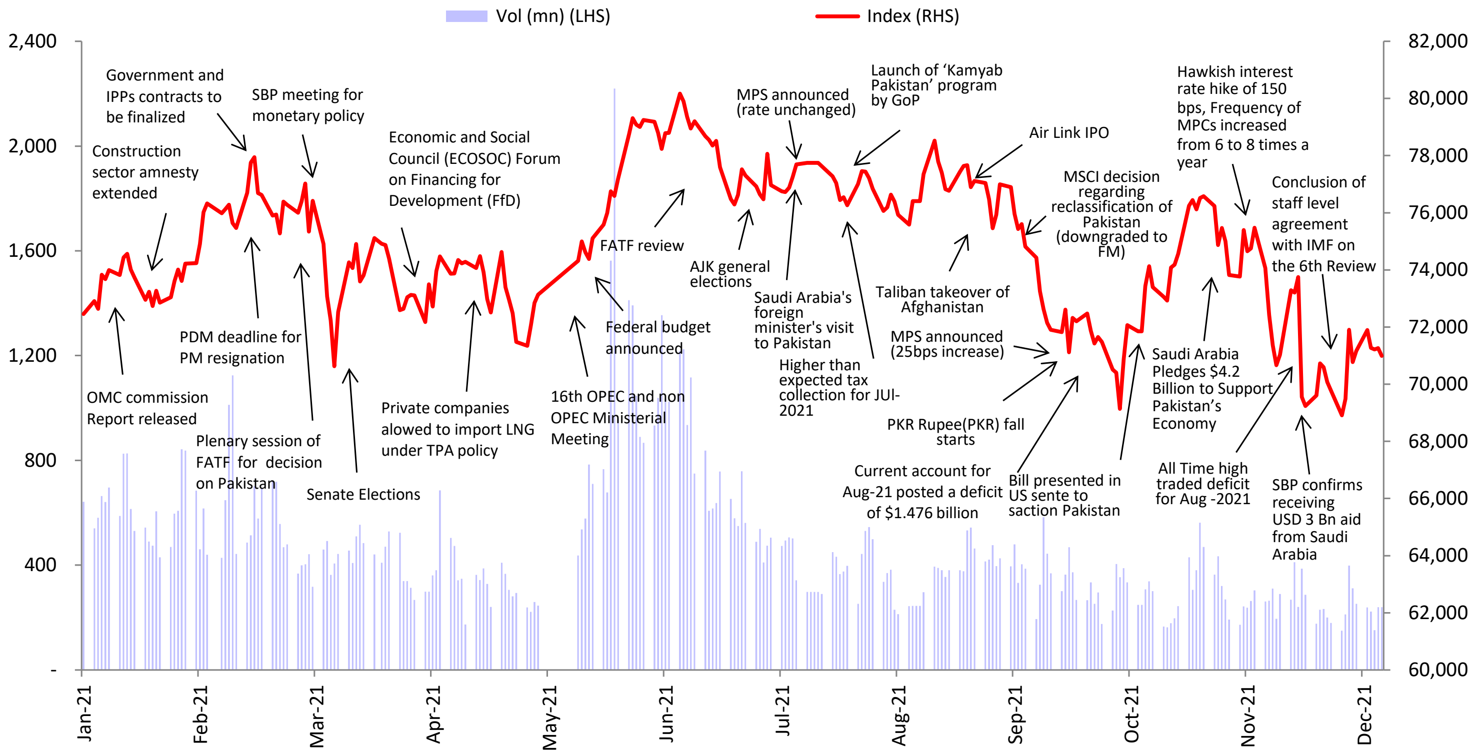

Al Meezan Investment Management Ltd.

غیر ملکیوں کی جانب سے فروخت :کیا رکنے والی ہے؟

غیر ملکی سرمایہ کاروں کی جانب سے فرخت کا مستقل رجحان اس کے علاقائی ہم عصروں کے مقابلے میں پاکستان اسٹاک ایکسچینج کی خراب کارکردگی کی بڑی وجہ رہی ہے۔ سال 2015 کی شروعات سے ہی مارکیٹ نے بیرونی سرمایہ کاروں کی جانب سے 2.6 بلین ڈالر کی خالص فروخت کا سامنا کیاجو، مقامی کھلاڑیوں کی محدود استعداد کو سامنے رکھتے ہوئے کافی بڑا حجم ہے۔ مقامی افراد اور اداروں نے اس رجحان کا مقابلہ کیا۔ لیکن بڑی اور مستقل فروخت کے سبب مارکیٹ خطے کی دیگر مارکیٹوں حتیٰ کہ ان ملکوں کی مارکیٹوں سے بھی پیچھے رہ گئی جنہیں اقتصادی بھونچال کا شکار کہا گیا تھا۔

پاکستان کی ایکویٹی کے اشاریئے گزشتہ پانچ برس کی مدت کے دوران اہم نئی اور مضبوط مارکیٹوں کے مقابلے میں حوصلہ افزا نہیں رہے جو غیر ملکی سرمائے کے اخراج کو ظاہر کرتے ہیں۔ برازیل، مصر، ترکی، سری لنکا اور ویت نام کی مارکیٹوں نے پاکستانی مارکیٹ سے کہیں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اگرچہ خراب کارکردگی کی ذمہ داری کسی حد تکہمارے ملک کے اعصا ب شکن سیاسی اور اقتصادی ماحول پر ڈالی جا سکتی ہے، تاہم مذکورہ بالا چند ممالک اس سے بھی بدتر صورت حال کا سامنا کر چکے ہیں۔

مثال کے طور پر ترکی اور سری لنکاحال ہی میں بیرون ملک قرضوں کی واپسی کے سبب کرنسی کے بحران کے نتیجے میں معاشی ہل چل کا شکار رہے۔لیکن اس صورت حال کے باوجود ان ملکوں میں ایکویٹی مارکیٹ نے پاکستانی مارکیٹ سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور مقامی سرمایہ کاروں کو مطمئن رکھا۔ سرمایہ نکالے جانے کے نتیجے میں پاکستانیحصص میں غیر ملکی ملکیت تقریباً 10 %سے گر کر 5 %تک آ گئی ہے۔ مزید براں روپے کی قدر میں کمی کے پیش نظر اس ملکیت کی مالیت تقریباً 9 بلین ڈالر سے گر کر لگ بھگ 2بلین ڈالر تک پہنچ گئی ہے۔

پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں غیر ملکی مِلکیت میں بڑی کمی

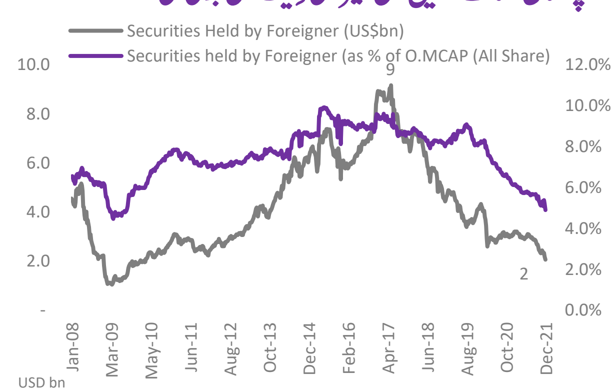

Netغیر ملکی آمدورفت

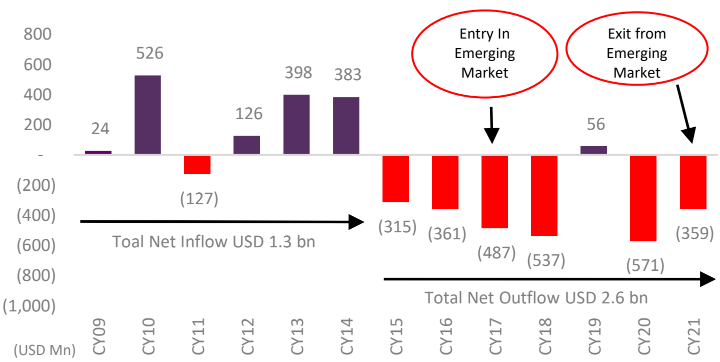

آئندہ کے بارے میں ہم سمجھتے ہیں کہ MSCI EM سے حالیہ اخراج انڈیکس کی مزاحمت روکنے والی آخری بڑی سرگرمی تھی اور غیر ملکی سرمایہ نکالے جانے کے رجحان کا اختتام ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ فروخت کے بڑے دباؤ کی عدم موجودگی میں مارکیٹ دیگر عناصر کو مستقل رکھتے ہوئے مثبت اشاریئے دینا شروع ہو جائے گی۔ تاہم عالمی سطح پر مہنگائی کی بڑھتی ہوئی شرح کے نتیجے میں ترقی پذیر ملکوں کی مارکیٹ میں شرحیں بڑھ جانے کے سبب دیگر ترقی پذیر ملکوں سے سرمایہ نکالے جانے کا خطرہ موجود رہے گا جو رواں سال 2022 کے دوران ایمرجنگ مارکیٹوں میں اثاثوں کی نوعیت کی تبدیلی کی وجہ بنے گا۔

2017 سے اُبھرتی مارکیٹ کا حصہ رہنے کے بعد دسمبر 2021 سے پاکستان MSCI Frontier Market (FM) کا حصہ بنا گیا ہے۔ MSCI-FM انڈیکس کے اجزاء میں پاکستان کا تناسب 1% کے قریب ہوگا جن میں تین کمپنیاں: LUCK، HBL اور MCB شامل ہیں۔

آنے والے وقت میں MSCI FM100 انڈیکس میں پاکستان کی ممکنہ شمولیت کے بارے میں مشاورت کے بعد MSCI کا فیصلہ اہم سنگ میل ہوگا جو معطل فنڈز کو واپس لانے کی ایک اہم وجہ بنے گا۔ اس ضمن میں مشاورت کے نتائج کا اعلان فروری 2022 میں سہ ماہی جائزہ کے ساتھ کیا جائے گا جسے مئی 2022 کے Semi-Annual Index Reveiw کا حصہ بنالیا جائے گا۔ FM میں حیثیت اچھی ہونے کے سبب کم از کم پاکستان کی موجودگی نظر آئے گی۔

پاکستان نے طویل مدت میں تاریخی طور سے فرنٹیئر اور ایمرجنگ مارکیٹ سے 4% سے 7% کے اچھے خاصے فرق سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ البتہ حالیہ چند برسوں میں اس کی کارکردگی متاثر کن نہیں رہی کیوں کہ گزشتہ چند برسوں سے عالمی سرمایہ کاروں کی توجہ ترقی یافتہ مارکیٹوں پر رہی ہیں۔ تقویمی سال 2018 سے پاکستانی روپے کی قدر میں کمی ہوتے رہنے کے سبب FM کی کارکردگی متاثر ہونے کے نتیجے میں MSCI FM کو پاکستان اسٹاک ایکسچینج کی جانب سے رعایت ایک عشرے سے زائد عرصے سے بلند ترین سطح پر ہے۔ غیر ملکی سرمایہ کاروں کی جانب سے سرمایہ نکالنے کے مستقل رجحان کی بدولت، جس سے مارکیٹ میں مندی رہی ہے، یہ رعایت گزشتہ برسوں کے دوران اور بھی زیادہ ہوگئی ہے۔

تاہم کثیر الطرفین ایجنسیوں کی مستقل مدد، غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر کی بہتر صورت حال اور حکومت کی جانب سے انتہائی ضروری انتظامی اصلاحات کے پیش نظر یہ صورت حال اب بدل رہی ہے۔

پاکستان اسٹاک ایکسچینج ایم ایس سی آئی فرنٹیئر مارکیٹ کو 63 فیصد رعایت پر بمقابلہ دس سالہ اوسط رعایت 33 فیصد (PE کی بنیاد پر)

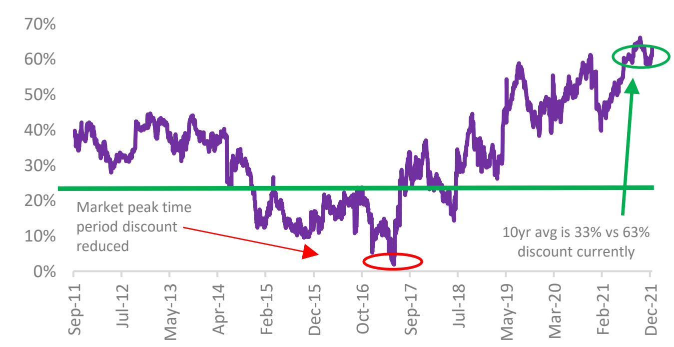

پاکستانی مارکیٹ کا تعینِ قدر کا اہم ترین میٹرکس بمقابلہ ایم ایس سی آئی فرنٹیئر مارکیٹ

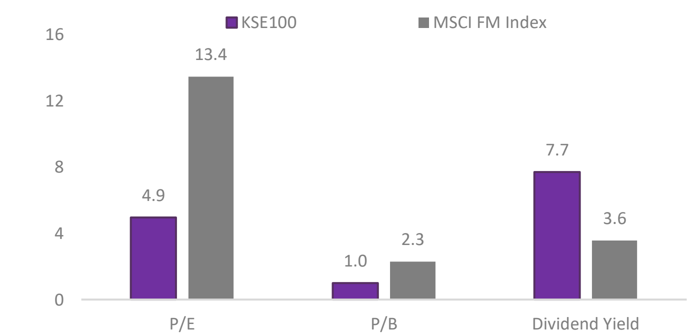

Source: PSX, Bloomberg

کارپوریٹ آمدنی مستقل رفتار سے بڑھنے اور اشیائے صرف کے چکّر کو سنبھلنے اور آئی ایم ایف کے پروگرام کے دوبارہ شروع ہونے کے باعث توقع ہے کہ چند ماہ بعد پاکستانی روپے پر دباؤ کی کمی آئے گی۔ ہم یہ توقع بھی کرتے ہیں کہ غیر ملکیوں کی ملکیتیں محدود ہونے اور دیگر ممالک کے مقابلے میں آمدنی کی شرح بلند ہونے کی وجہ سے غیر ملکی سرمایہ نکلنے کا عمل بھی رک جائے گا۔ پاکستانی مارکیٹ بمقابلہ MSCI FM کے قدر کاری کا سانچہ ظاہر کرتا ہے کہ FM کے لئے x4.9 بمقابلہ x13.4 کی پُرکشش رعایت پر کاروبار کرتے ہوئے قیمت اور کمائی کے لئے سب کچھ ٹھیک چل رہا ہے۔ پاکستانی مارکیٹ کے لئے منافع منقسمہ کا تناسب کافی بہتر یعنی 7.7% ہے جو FM کے لئے 3.6% ہے جب کہ P/B بنیاد پر بھی پاکستان x1.0 کے ڈسکاؤنٹ پر کاروبار کر رہا ہے جو FM کے لئے x2.3 ہے۔ یہ صورت حال ہمیں سمجھاتی ہے کہ فرنٹیئر مارکیٹ کے متحرک فنڈز پاکستان کے لئے ثابت قدمی اپنائیں گے۔

آمدنی میں مستحکم اضافہ، شرح سود بڑھ جانے کے باوجود حصص کو پُر کشش بناتا ہے

شرح سود میں حالیہ اضافے کے باوجود حصصی کشش متعین آمدنی کے متبادل کے مابین اچھی خاصی خلیج کی مرہون منت ہے جو اسے دیگر سرمایہ کاری کے مواقعوں خصوصاً لائف انشورنس، ریٹائرمنٹ فنڈز اور سرکاری پنشن فنڈز، جو طویل مدت تک رکھے جاتے ہیں، کے لئے ترجیحی اثاثے بناتی ہے۔ اس واقعہ کی وضاحت آمدنی ما حصل (E/P) اور 12 ماہ کے ٹی بلز کے ماحصل کے درمیان وسیع فرق سے ہو جاتی ہے۔ ان دونوں کے درمیان تاریخی فرق 3.1% کے قریب رہا ہے تاہم حالیہ خلیج 8.8% تک بڑھ چکی ہے جو ظاہر کرتی ہے کہ مارکیٹ اپنی تاریخی سطح سے بھی کہیں زیادہ ڈسکاؤنٹ پر کاروبار کر رہی ہے اور اس کی بنیادی طور پر تعین نو کرنے کی ضرورت ہے۔ مارچ اور جون 2020 کی ششماہیوں میں جب کووِڈ 19 کی وباء بلندیوں کو چھو رہی تھی، کارپوریٹ منافع میں کمی کا سامنے کرنے کے بعد کارپوریٹ منافع حوصلہ مند شرح سے بڑھ رہا ہے۔ گزشتہ چار ششماہیوں سے ہم مضبوط کارپوریٹ نتائج دیکھ رہے ہیں جس میں اچھی خاصی ادائیگیاں بھی شامل ہیں۔

نئی لسٹنگ میں صحت مند شرکت ظاہر کرتی ہے کہ بازار میں نقد کی صورت میں سرمایہ موجود ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ بڑھوتی میں بہتری کے تناظر میں پاکستان کی ایکویٹی مارکیٹ تیز رفتاری سے بڑھنے کے لئے تیار ہے۔

کے ایس ای-100 انڈیکس کمپنی کی حصولِ منافع کی صلاحیت میں بہتری

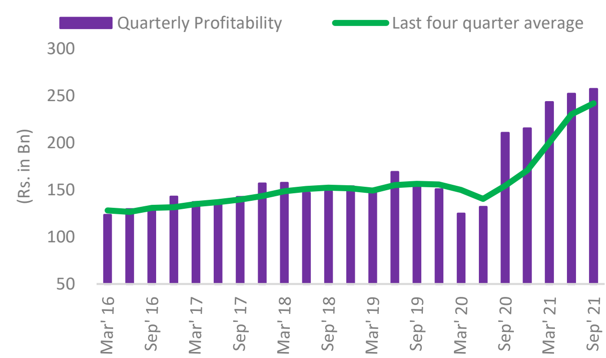

ارننگز ییلڈ (1/PE) بمقابلہ ٹی-بِل منافع

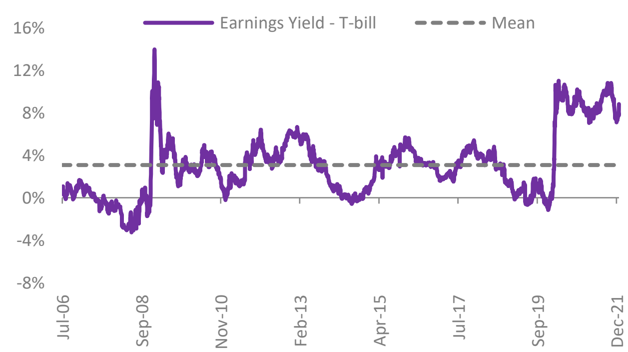

Source: PSX, Bloomberg

ماحاصل اور تجاویز

لاک ڈاؤن کے بعد تقویمی سال 2021 میں کاروباری سرگرمیوں کے دوبارہ شروع ہو جانے کی وجہ سے میکرو اکنامک منظر میں بہتری آئی ہے۔ اس مدت کے دوران پیٹرولیم، سیمنٹ اور گاڑیوں کی کھپت میں قابل قدر اضافہ ہوا ہے۔ تقویمی سال 2021 کے دوران مالیاتی پالیسی میں نرمی لانے کے بعد مالیاتی پالیسی کی ترجیح موزوں طور سے سختی لانے اور مثبت حقیقی مفادات کی جانب مرحلہ وار بڑھنے کی جانب موڑ دی گئی ہے اور بیرونی کھاتوں سے متعلق تشاویش کم کرنے کی غرض سے اقتصادی صورت حال میں بہتری آرہی ہے۔ حالیہ مہینوں کے دوران بڑھتے ہوئے تجارتی خسارے اور افغانستان کی صورت حال کے باعث بیرونی معاملات کے متعلق تشاویش پیدا ہوئی ہیں۔ ماضی میں پیدا ہونے والی تیزی اور اس کے بعد اچانک مندی کی صورت حال سے بچنے کی خاطر معیشت کے استحکام کی غرض سے مرکزی بینک نے موزوں تدابیر پیشگی طور سے اپنائی ہیں۔

حکومت کی جانب سے انتظامی خامیوں کو مرحلہ وار دور کرنے اور سخت اقدامات کے ساتھ اُمید ہے آئی ایم ایف پروگرام جلد ہی دوبارہ شروع ہو جائے گا۔ ہم توقع رکھتے ہیں کہ کارپوریٹ آمدنیوں میں تیزی سے اضافہ اور پُرکشش قدر کی بدولت ایکویٹی مارکیٹ کا پراعتماد منظر جاری رہے گا۔ مارکیٹ حالیہ طور پر x8.3 کے طویل مدتی اوسط P/E ملٹی پل کے مقابلے میں x4.9 کے لوفارورڈ P/E ملٹی پل کی شرح پر کاروبار کر رہی ہے۔ 7.7% کے پُرکشش منافع منقسمہ ماحصل کے ساتھ ہمیں توقع ہے کہ اپنے ماضی کے ریکارڈ کی مناسبت سے مارکیٹ آنے والی مدت میں قابل قدر آمدنی دے گی۔ ان تمام عناصر کو مد نظر رکھتے ہوئے پاکستانی ایکویٹیز اس امید کے ساتھ خریدی جاسکتی ہے کہ ان کی قدر میں اضافہ ہوگا۔ (صفحہ 17) چناں چہ اہم اپنے سرمایہ کاروں کو تجویز کرتے ہیں کہ وہ متذکرہ بالا عناصر کو مد نظر رکھیں اور براہ راست سرمایہ کاری یا میوچل فنڈز کے ذریعے اپنے پورٹ فولیو میں ایکویٹی کی حیثیت بڑھائیں تاکہ اس بلندی کے رجحان سے فائدہ اٹھاسکیں۔

ایکویٹیوں میں ہمارے موافق نقطہ نظر کی روشنی میں المیزان آپ کے رسک برداشت کرنے کی صلاحیت کی مناسبت سے اس کے پروڈکٹ سوٹ میں موجود میوچل فنڈز کے ایک سلسلے کے ذریعے ایکویٹیوں میں سرمایہ کاری کی پیشکش کرتا ہے۔ زیادہ رسک اٹھانے کی صلاحیت رکھنے والے طویل مدتی سرمایہ کاروں کے لئے ہم اپنا منفرد ''میزان اسلامک فنڈ (MIF) پیش کرتے ہیں جس کی کل مارکیٹ ویلیو 31 دسمبر 2021 تک 30.5 بلین روپے تھی، جب کہ ال میزان میوچل فنڈ (AMMF) چھبیس سال سے زائد کے ٹریک ریکارڈ کا حامل ہے۔ ہم نے پاکستان کا پہلا تابع شرعی اصولوں پر مبنی میزان پاکستان ای ٹی ایف (MP ETF) متعارف کروایا ہے جو مارکیٹ میں باآسانی بھنا جانے والے تابع شریعہ اسٹاک تک آپ کو رسائی دیتا ہے۔

وسط مدتی رسک برداشت کرنے کی صلاحیت رکھنے والے سرمایہ کاروں کے لئے ال میزان پیش کرتا ہے میزان بیلنسڈ فنڈ (MBF) جس کے ذریعے جزوی طور سے ایکویٹی اور متعین آمدنی (fixed income) میں سرمایہ کاری کی جاتی ہے جب کہ میزان ایسیٹ ایلوکیشن فنڈ (MAAF) دو عنصری (hybrid) فنڈ ہے جس کے ذریعے ایکویٹی اور فکسڈ انکم دونوں میں سرمایہ کاری کی جاسکتی ہے۔

Al Meezan Investment Management Ltd.

مختلف زمروں کے اثاثوں کے منافع جات

ایکوٹیز نے ماضی میں دیگر زمروں کے اثاثہ جات پر طویل میعاد میں سبقت حاصل کی ہے۔

سرمایہ کاری کے مواقع - بیس سال (فیصد منافع جات)

مدّت	ایکوٹی (کے ایس ای - 100)	سونا	ڈیفنس سیونگ	دس سالہ حکومتی بانڈز	افراطِ زر	چھ ماہانہ ٹی بلز	بینک ڈپازٹس
سال 2003ء	112	21	13	9	4	7	4
سال 2004ء	66	18	9	5	3	2	2
سال 2005ء	39	9	8	7	7	3	3
سال 2006ء	54	19	9	9	9	8	7
سال 2007ء	5	25	10	10	8	9	9
سال 2008ء	40	33	10	10	8	9	9
سال 2009ء	-58	35	11	14	20	12	11
سال 2010ء	60	32	11	13	14	13	12
سال 2011ء	28	32	12	13	15	13	12
سال 2012ء	-6	16	13	14	12	13	13
سال 2013ء	49	16	12	13	10	11	11
سال 2014ء	49	-22	11	12	8	7	9
سال 2015ء	27	-7	12	13	7	10	10
سال 2016ء	2	-6	9	9	3	7	7
سال 2017ء	46	9	8	8	4	6	6
سال 2018ء	-15	19	7	8	4	6	6
سال 2019ء	-8	24	9	10	5	8	7
سال 2020ء	10	32	12	13	10	12	8
سال 2021ء	7	29	9	10	10	9	6
سال 2022ء	2	7	9	10	9	8	6
CAGR	**19.5**	**15.9**	**10.2**	**10.4**	**8.4**	**8.7**	**7.8**

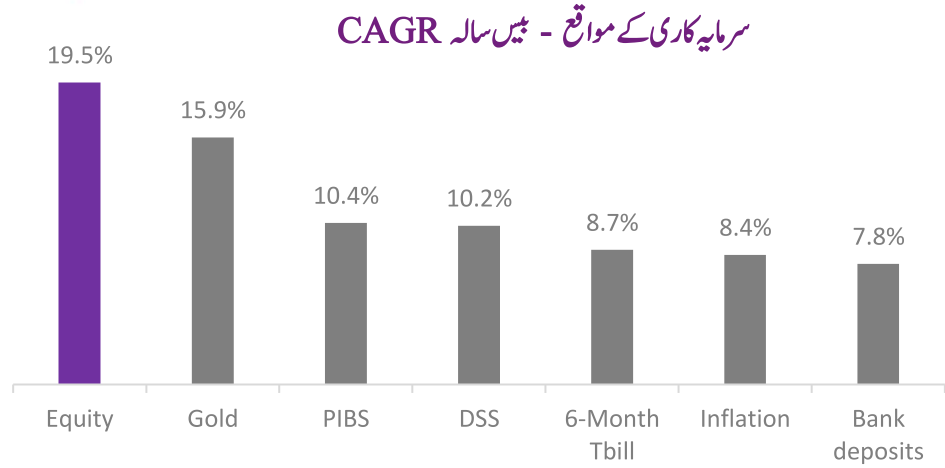

درست سمت

المیزان انوسٹمنٹ اپنے قابل قدر سرمایہ کاروں کو ممکنہ حد تک خطرات سے تلافی شدہ آمدنی دینے کی زیادہ سے زیادہ غرض سے مسلسل جدوجہد کرتا ہے۔ال میزان انوسٹمنٹ کے مالیاتی ماہرین بنیادی طور پر ایسے مضبوط ترین اثاثہ جات کے انتخاب کے لئے اپنی مہارتیں اور علم استعمال کرتے ہیں جو سیاسی عدم استحکام میں بھی ہمارے فنڈز کی قدر میں بیش بہا اضافہ کرتے ہیں۔

میزان اسلامک فنڈ (MIF)......طویل مدت کے لئے فولاد کی طرح مضبوط

ہمارا بہترین قابل خرید میوچل فنڈ ''میزان اسلامک فنڈ'' اپنے سرمایہ کاروں کو تابع شریعہ ایکویٹی تک رسائی بہم پہنچانے کی 18 برس سے زائد کی شاندار تاریخ کا حامل ہے۔ 31 دسمبر 2021 تک اس کے اثاثہ جات کی کل مالیت 30.5 بلین روپے تھی۔ اگر یہ فرض کرلیا جائے کہ ایک سرمایہ کار نے اگست 2003 میں MIF کی شروعات کی تاریخ پر بالفرض 100,000/- روپے کی ابتدائی سرمایہ کاری کی تھی اور اس دوران اس میں سے کوئی رقم واپس نہیں نکالی، تو اس کی سرمایہ کاری کی مالیت (31 دسمبر 2021 تک) 14.9% CAGR کما کر مبلغ PKR-/1,286,181 ہوگئی ہوگی- قلیل تا وسط مدتی خطرات برداشت کرنے کے خواہاں طویل مدتی سرمایہ کاروں کے لئے ایکویٹی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والا اثاثہ ہوتا ہے۔

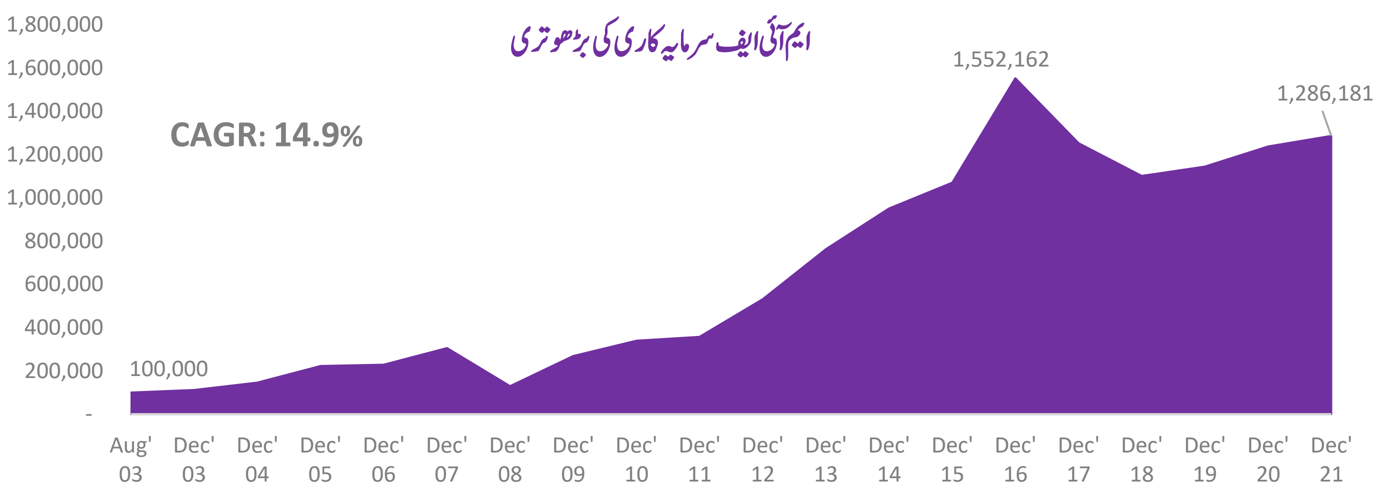

ذیل میں دیا گیا گراف (31 دسمبر 2021 تک) گزشتہ 1، 3، 5، 10 برس اور اس کی شروعات سے MIF، KMI-30 اور KSE-100 کی سالانہ کارکردگی کو ظاہر کرتا ہے۔

سالانہ منافع جات — ایم آئی ایف بمقابلہ کے ایم آئی-30 اور کے ایس ای-100

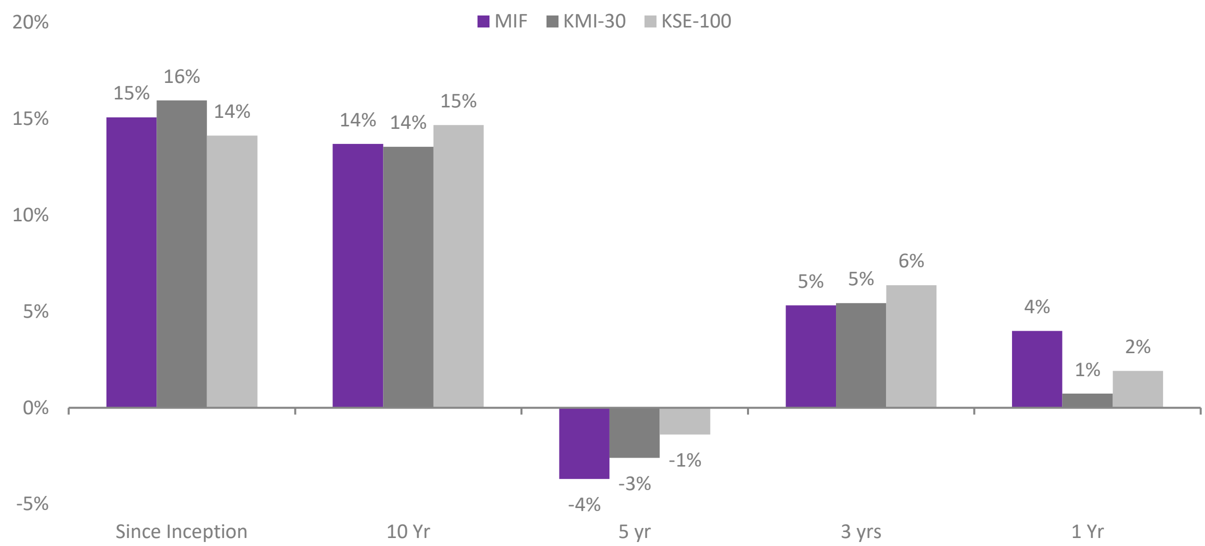

*پرفارمنس ریٹرن کا حساب NAV سے NAV منافع منقسمہ کے ساتھ یا اس کے بغیر دوبارہ سرمایہ کاری کے لحاظ سے کیا گیا ہے اور اس میں Sales Load کی صورت میں کسی سرمایہ کار کی جانب سے اٹھائے گئے براہ راست اخراجات شامل نہیں۔

**SWWF اعلان: اگست 2021 کے مہینے کے دوران مبلغ 532.12 ملین روپے کے سندھ ورکرز ویلفیئر فنڈ کی MIF میں کی گئی پروویشننگ (Provisioning) سندھ ریونیو بورڈ کی جانب سے موصولہ وضاحت/تصفیہ بذریعہ مراسلہ نمبر SRB/TP/70/2013/8772 مورخہ 12 اگست 2021 بنام میوچل فنڈز ایسوسی ایشن آف پاکستان، ختم کردی گئی ہے۔
Provisioning کے اس خاتمے نے MIF کی NAV میں 1.57% کا اضافہ کیا ہے۔ یہ صرف ایک بار کیا جانے والا عمل ہے جس کے مستقبل میں دوبارہ رونما ہونے کا امکان نہیں۔

متعین آمدنی(Fixed Income):دوعددی ماحصل(double digit yields)حاصل ہوتے رہیں گے

زیر جائزہ مدت کے دوران مرکزی بینک نے متفرق معیشت کی روک تھام اور روپے کی قدر میں مزید کمی کو روکنے کی غرض سے پالیسی شرح میں مجموعی طور سے 275bps کا اضافہ کیا۔T-bills کا ماحصل 320bps سے 410bps کی حد میں بڑھے جب کہ طویل مدتی PIB ماحصل نے 160bps سے 320bps کی حد کے اندر بلندی کا رجحان دکھایا۔

جون 2020 میں پالیسی شرح میں کمی کے بعد اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے 7% کی پالیسی شرح میں ایک برس سے زائد مدت تک چھ مسلسل مالیاتی پالیسیوں میں اضافہ نہیں کیا۔مالیاتی سال 2022 کے لئے SBP کا اندازہ ہے کہ افراطِ زر کی شرح 9% سے 11% کے درمیان رہے گی جو 7% سے 9% کے گزشتہ تخمینے سے زیادہ ہے۔اس کی وجہ خوراک، بجلی اور تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہے۔،جو 7 تا 9 فیصد کی سابقہ توقع سے زیادہ ہے کیونکہ اشیائے خوردونوش، بجلی اور گاڑیوں کے ایندھن کی قیمتوں میں بڑے پیمانے پر اضافہ ہوا ہے۔

ثانوی مارکیٹس کے منافع جات کا خلاصہ

	دسمبر 2020ء	دسمبر 2021ء	اگست 2021ء کے مقابلے میں فرق
ایس بی پی پالیسی شرح	7.00%	9.75%	2.75%
حکومتِ پاکستان کی سیکورٹیز			
چھ ماہانہ ٹی بلز	7.18%	11.30%	+4.12%
دس سالہ پاکستان انویسٹمنٹ بانڈز (پی آئی بی)	10.00%	11.62%	+1.62%
اِجارہ سکک	7.36%	10.90%	+3.54%
کارپوریٹ انسٹرومنٹس			
ٹی ایف سی (AA اور اس سے بلند درجہ بندی والے)	10.05%	11.13%	1.08%
کارپوریٹ سکک	7.78%	10.16%	2.38%

دسمبر 2020ء سے دسمبر 2021ء تک سب سے زیادہ اور سب سے کم منافع جات		
ٹی بلز	زیادہ	کم
تین ماہ والے ٹی بلز	10.79%	7.11%
چھ ماہ والے ٹی بلز	11.41%	7.18%
بارہ ماہ والے ٹی بلز	11.54%	7.28%
پی آئی بی	زیادہ	کم
تین سال والے پی آئی بی	11.95%	8.28%
پانچ سال والے پی آئی بی	12.00%	9.12%
دس سال والے پی آئی بی	12.27%	9.77%

منظر نامہ

افراطِ زر کی بڑھتی ہوئی شرح مالیاتی سال 2022 کی دوسری ششماہی میں پالیسی شرح میں 50bps سے 100bps کے اضافے پر منتج ہو سکتی ہے تاکہ SBP کے رہنما اصولوں کی مطابقت میں ترقی اور افراط کے درمیان توازن قائم رکھا جاسکے۔ زرمبادلہ کی مارکیٹ میں روپے کی قدر میں اس مدت کے دوران 10.4% کمی (16.68 روپے کی کمی) واقع ہوئی اور دسمبر 2020 میں 159.83 روپے کے مقابلے میں شرح مبادلہ 176.51 روپے فی ڈالر پر بند ہوئی۔

فکسڈ انکم فنڈز سہل انداز سے چلتے رہے

بڑھتی ہوئی پالیسی شرح کے ساتھ متعین آمدنی والے فنڈز نے بھی یہی رستہ اپنایا اور فنڈز نے بلند تر اور مارکیٹ میں مسابقتی آمدنیاں فراہم کی جو ان کے متعلقہ بینچ مارک سے کافی زیادہ تھی۔

آئندہ بھی ہم اسی رجحان کی توقع رکھتے ہیں اور پالیسی شرح میں مزید اضافے کی صورت میں فکسڈ انکم فنڈز اپنے سرمایہ کاروں کے مطلوبات کی تکمیل کرتے ہوئے کم رسک والی پُرکشش آمدنی فراہم کرتے رہیں گے۔

مقررہ آمدنی کے فنڈز میں بڑھوتری کا موازنہ

سال 2021ء کی تاحال بڑھوتری (نومبر 2021ء تک)

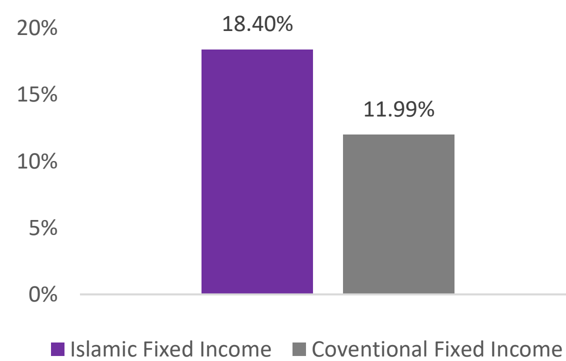

مقررہ آمدنی کے فنڈز کا مارکیٹ شیئر

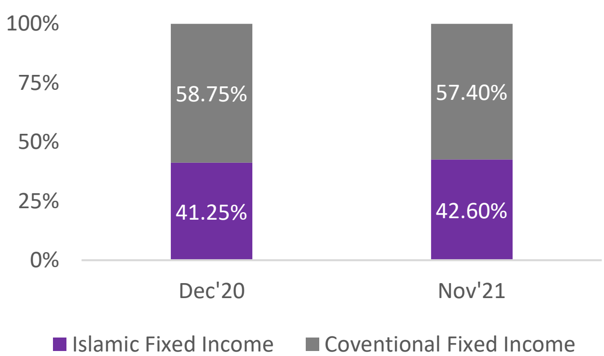

بازرزر کا تابع شریعہ حصہ

بازارِزر کے تابع شریعہ حصے میں مرکزی بینک نے فلوٹنگ ریٹ کے ساتھ ساتھ فکسڈ ریٹ پر اجارہ جاری کر کے 640.8 بلین روپے قرضہ لیا ہے۔اجارہ/سکوک بانڈز کے اجراء کے لئے دستیاب اثاثہ جات کے استعمال سے متعلق معاملات حل ہوئے تو مرکزی بینک نے اجارہ بانڈز کی باقاعدہ نیلامی کا انعقاد کیا تاکہ اسلامی بینکوں میں اضافی نقدیت میں کے کمی لائی جاسکے۔مزید برآں بازارِزر (money market) کے اسلامی حصے کے کھلاڑی اسلامی مالیاتی انسٹیٹیوشنز سے مختلف طویل اور قلیل مدت کے لئے قرضے لینے کی حکومت کی صلاحیت بڑھانے کی غرض سے وزارت مالیات اور مرکزی بینک کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔

اِجارہ	تاریخ اجراء	قسم	کوپن	اِجراء کا حجم (بلیَن)	میچورٹی	بازار کی قیمت	
						۳۱ دسمبر	YTM
XXIV	20 جنوری 2021ء	فِکسڈ (مقررہ)	9.45%	8	20 جنوری 2026ء	97.00	10.37%
XXV	9 اکتوبر 2021ء	فلوٹر	7.85%	191	9 اکتوبر 2026ء	99.13	11.09%
XXVI	29 اکتوبر 2021ء	فلوٹر	8.70%	361	29 اکتوبر 2026ء	99.38	11.23%
XXV	9 اکتوبر 2021ء	فِکسڈ	9.70%	13	9 اکتوبر 2026ء	97.83	10.28%
XXVI	15 دسمبر 2021ء	فِکسڈ	11.40%	68	15 دسمبر 2026ء	100.96	11.14%

یہ بات بھی حوصلہ افزاء ہے کہ SECP بھی سیمینار کے انعقاد کر کے اور تابع شریعہ انسٹروینٹس جاری کر کے قرضے حاصل کرنے کے فوائد سے متعلق اجراء کنندگان اور سرمایہ کاروں کو تعلیم دے کر اسلامی سکوک کی ترویج کے اقدامات کر رہا ہے۔چند اہم ترین کارپوریٹ اسلامی مالیاتی سیکٹر میں اثاثے حد سے زیادہ بھنائے جانے کی صورت حال کو سمجھنے لگے ہیں اور اس سے کم فرق پر جو انہیں بینکوں سے لئے گئے قرضوں یا TFCs کی صورت میں برداشت کرنا پڑتا، کارپوریٹ سکوک جاری کرنا شروع ہو گئے ہیں۔اس صورت حال کو دیکھتے ہوئے ہم تقویمی سال 2019 سے کارپوریٹ سکوک کے اجراء میں اضافہ دیکھ رہے ہیں۔امید ہے کہ آئندہ نئے سکوک (سرکاری اور کارپوریٹ دونوں) کے اجراء میں مستقل اضافہ دیکھا جائے گا جو فروخت کی صورت حال کا مؤثر طور سے انتظام کرنے میں اسلامی مارکیٹ کی مدد کرے گا۔

زرّی بازار کے اسلامی حصے کو سہولیات دینے اور اس میں بہتری لانے کی غرض سے اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے کھلی مارکیٹ عملیات (OMO-Injections) اور مالیاتی سہولت (MFF-Discounting facility) پر مبنی تابع شریعہ مضاربہ پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔اسلامی زرّی مارکیٹ کو سہولیات دینے کے علاوہ یہ اقدام مرکزی بینک کے لئے قرضے لینے کا ایک اور رستہ کھولے گا۔

مستقبل میں سکوک کا اجراء جاری رہے گا کیوں کہ حکومت اپنے مجموعی اندرونی قرضوں میں اسلامی قرضوں کی مقدار بڑھانا چاہتی ہے۔ حکومت نے اسلامی قرضوں کا تناسب 10% تک لے جانے کا ارادہ کر لیا ہے جو مستقبل میں اسلامی سرکاری تمسکات کے اجراء کی جانب اشارہ کرتا ہے۔

سونا-2021 اور آگے

تقویمی سال 2021 اس سنہری دھات کے لئے ماند ثابت ہوا۔ سال کی شروعات میں سونے کی عالمی مارکیٹ میں قیمت 1,898 ڈالر فی اونس رہی جو 5 جنوری 2021 کو بڑھ کر 1,959 ڈالر فی اونس ہو گئی۔ قیمت بڑھنے کی وجہ عالمی سیاسی بے یقینی تھی جو ہمیں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی مدت صدارت کے خاتمے کے وقت دکھائی دی جس کے بعد ہنگامہ خیز انداز میں اقتدار کی منتقلی عمل میں آئی۔ اس کے بعد سے سونے کی قیمتوں میں کمی ہوتی رہی پھر جون کے مہینے میں ہمیں اس وقت بہتری نظر آئی جب عالمی مارکیٹ میں سونے کی قیمت بڑھ کر ایک بار پھر 1900 ڈالر فی اونس تک پہنچی۔

مگر اس کے بعد قیمتیں کم ہی رہی ہیں خاص طور سے امریکی اسٹاک مارکیٹ میں بہتری کے سبب جو صدر بائیڈن کے 100 دنوں میں ویکسینیشن کی شرح بڑھانے کی تحریک کی بدولت آئی تھی۔ تاہم اس کے بعد سے ہی سونے کی قیمتیں خصوصاً کووِڈ 19 کے ڈیلٹا ویریئنٹ کے سبب خصوصاً بھارت میں تیزی سے پھیلا، 1900 ڈالر فی اونس کی نفسیاتی حد سے نیچے ہی رہی ہیں۔

سال 2021ء میں اسپاٹ گولڈ (ڈالر فی اونس)

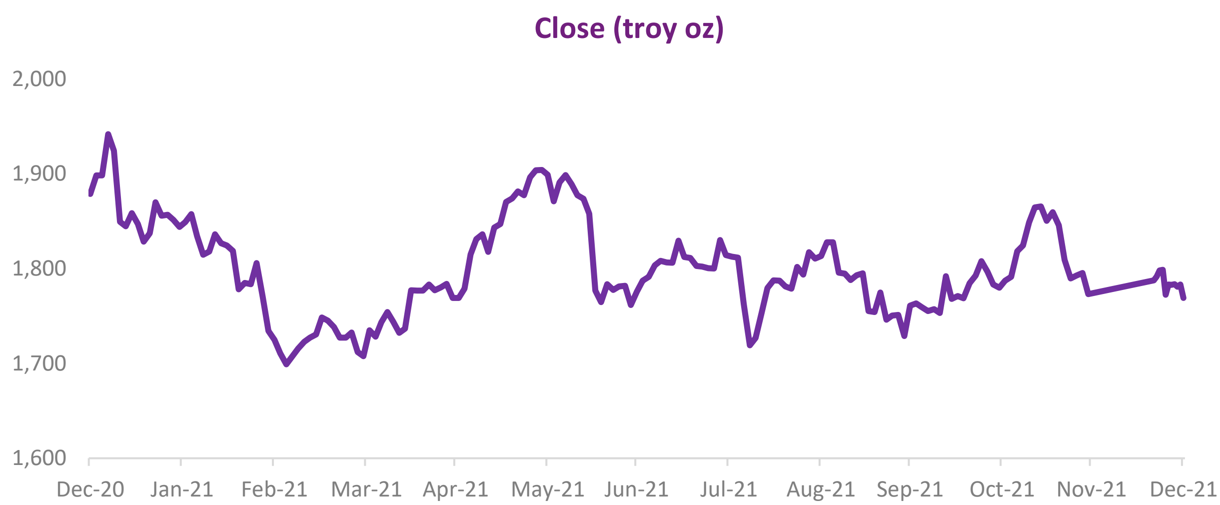

مالیاتی پالیسی میں تبدیلی کی توقعات مرکزی بینک نے پیدا کیں جس سے اشارہ ملا کہ وہ بونڈز کی خریداری کے پروگرام کی رفتار دھیمی کرنا چاہتا ہے۔ اس توقع کی وجہ مہنگائی میں اضافہ اور وفاق کے بیانیے میں تبدیلی تھی جس نے تسلیم کرنا شروع کر دیا کہ افراطِ زر اور اس کے نتیجے میں بڑھنے والی مہنگائی عارضی ثابت نہیں ہو گی۔ تاہم ایسی توقعات مرکزی بینک کے چند ایک صوبائی صدر کی زبانی آج بھی سنی جا رہی ہیں۔ اس کے باوجود سونے کی قیمتیں جون کے مہینے سے اس سطح تک گرتی رہی ہیں جہاں نظر نہیں آتا کہ 2021 کے اختتام تک یہ 1800 ڈالر فی اونس تک برقرار رہ پائیں گی۔

یہاں سے آگے بڑھ کر ہم سمجھتے ہیں کہ امریکی قرضے کی سیلنگ کے ایشوز، مہنگائی کے دباؤ، اومیکرون اور دیگر ویریئنٹ اور سب سے اہم مالیاتی سختی جیسے عالمی عناصر سے پیدا ہونے والے پورٹ فولیو کو لاحق ممکنہ خطرات پر چوکنی نگاہ رکھنا دانشمندی ہو گی۔ یہ بھی دیکھا جانا چاہیئے کہ صدر بائیڈن کی حکومت غیر مثالی ترغیبات کا اعلان کر رہی ہے جس کی حالیہ مثال 2021 میں منظور کردہ Build Back Better کووِڈ 19 ریلیف پیکیج اور ڈیفنس بجٹ بل ہے جس پر دسمبر 2021 سے کام جاری ہے۔
یقینی طور پر کووِڈ 19 کی مختلف اقسام کا خطرہ دنیا بھر کی حکومتوں کو پریشان رکھے گا کیونکہ اب اس بات پر بحث شروع ہو گئی ہے کہ عالمی معیشتیں لاک ڈاؤن اور پابندیوں کی جانب دوبارہ رخ کریں گی کیونکہ کووِڈ 19 سے منسلک تباہ کن صورت حال میں بہتری نہیں آئی ہے۔ ہم توقع رکھتے ہیں کہ سونا ایسے سرمایہ کاروں کے لئے سنہری موقعے کی حیثیت رکھتا ہے جو اسے اس وقت خریدنا چاہتے ہوں جب وہ کم زور ہو اور سرمایہ کاروں کو قومی خزانے کی صورت حال پر خاص طور سے نگاہ رکھنی چاہیئے تاکہ انہیں آئندہ سونے کی قیمتوں میں ہونے والے اضافے کا اندازہ ہو سکے۔ ایسے واقعات خصوصاً ان سرمایہ کاروں کے لئے جو پورٹ فولیو کو لاحق خطرات کو ذہن میں رکھتے ہوئے قیمتی اشیاء میں طویل مدتی سرمایہ کاری کرنے کے خواہاں ہوں، خرید کے قابل قدر مواقع جہاں پُرکشش قیمتوں کو ٹارگٹ بنایا جا سکتا ہو۔

گزشتہ 20 برسوں میں سے اسٹاک مارکیٹ دسمبر 2021 تک CAGR کے حوالے سے تقریباً 19% کی آمدنی دی ہے جو اسے سرمایہ کاروں کے لئے ایک پُرکشش میدان بناتی ہے۔ تاہم یہ بھی سچ ہے کہ اسٹاک مارکیٹ نازک طبیعت رکھنے والوں کے لئے موضوع نہیں کیوں کہ اس کی کارکردگی کا راستہ بے شمار نشیب اور فراز سے بھرپور ہے۔ بلکہ یہ نشیب و فراز تو صرف ایک دن میں بھی دیکھے جا سکتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ اسٹاک مارکیٹ اپنے دن کی ابتداء منفی رجحان سے شروع کرے اور سہ پہر تک آتے آتے مثبت رجحان دکھانے لگے۔ عالمی وباء نے اس غیر یقینی کو اور بھی بڑھا دیا ہے جس نے سرمایہ کاروں کو پریشان رکھا ہوا ہے۔

ایکسچینج ٹریڈڈ فنڈز (ETFs) سرمایہ کاری کا انتہائی موزوں ذریعہ ہے خاص طور سے پہلی بار سرمایہ کاری کرنے والوں کے لئے جو اس میدان کے ماہر نہیں لیکن اپنے سرمائے سے اس سمندر کی گہرائی ماپنا چاہتے ہیں۔ ETFs سرمایہ کاروں کو پاکستانی اسٹاک کے نوع در نوع خزانے تک پہنچاتے ہیں جس کے لئے انہیں اپنے بروکر سے رابطہ کرنا اور مارکیٹ کے اوقات کے دوران دستیاب قیمت پر کاروبار کرنا ہوتا ہے۔

ایکسچینج ٹریڈڈ فنڈز (ETF) کی اقسام

ETF دنیا بھر میں انتہائی مقبول ہیں اور (وال اسٹریٹ جرنل کے مطابق) سال 2021 کے آخر تک ان کے زیرِ انتظام اثاثہ جات کی مالیت 9 ٹریلین ڈالر سے بھی زیادہ تھی۔ ETF بنیادی طور سے صنعتوں اور تمسکات کے ایک سے دوسرے اور تیسرے سیکٹر میں سرمایہ کاری کا آسان راستہ فراہم کرتے ہیں جن میں اسٹاک، اشیائے صرف، بونڈز یا دیگر سیکیورٹیز شامل ہو سکتے ہیں۔ دنیا بھر میں ETF کی مختلف اقسام پیش کی جاتی ہیں، جیسے:

I۔ انڈیکس ٹریکنگ ETFs جو KMI-30 جیسی کسی بڑی انڈیکس کو استعمال کرتے ہیں؛

II۔ سیکٹر اینڈ انڈسٹری ETFs جو کسی مخصوص سیکٹر یا صنعت کی نقل کرتے ہیں؛

III۔ کموڈیٹی ETFs جو کسی مخصوص مال (اشیائے صرف) جیسے سونا یا تیل وغیرہ، کو ہدف بناتے ہیں؛

IV۔ بونڈ ETFs جو آپ کو بین الاقوامی، سرکاری یا کارپوریٹ بونڈ تک رسائی دیتے ہیں؛

V۔ اسٹائل ETFs جو کسی ایک اندازِ سرمایہ کاری جیسے بڑا سرمایہ یا عام روش سے ہٹ کر سرمایہ کاری کرتے ہیں؛

VI۔ فارن کرنسی ETFs جو مختلف غیر ملکی کرنسیوں میں سرمایہ کاری کرتے ہیں۔

ETF کے فوائد:

ETF دراصل میوچل فنڈ جیسا ہی ہوتا ہے، جو چند مخصوص اہم خصوصیات کا حامل ہوتا ہے جو اسے کسی باقاعدہ میوچل فنڈ سے بہت زیادہ مختلف بناتی ہیں؛

1۔ یہ تنوع کے اس فائدے کو استعمال کرتا ہے جو روایتی طور سے کسی میوچل فنڈ کو حاصل ہوتے ہیں کیوں کہ یہ تمسکات کی جیسے ایک ٹوکری پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس کے باوجود یہ اس لحاظ سے منفرد ہوتا ہے کہ اس کی تجارت اسٹاک کے شیئر کی طرح کی جاتی ہے۔ ETF کی خرید یا فروخت کے لئے دن میں کسی بھی وقت، جب اسٹاک مارکیٹ کاروبار کے لئے کھلی ہو، سرمایہ کار اپنے بروکر سے باآسانی رابطہ کر سکتا ہے۔

2۔ کسی Open-End Mutual Fund کے برعکس ETF کی پورے کاروباری دن کے دوران مسلسل قیمت فراہم کی جاتی ہے۔ یہ خصوصیت اسٹاک کو بھی حاصل ہے جہاں کسی اسٹاک کی قیمت سارا دن مہیا رہتی ہے Open-End Mutual Fund کے برعکس ہے جس میں NAVs عام طور سے صرف کاروباری دن کے اختتام پر ہی حاصل ہوتی ہیں۔

3۔ بہترین تنوع کے حامل ETF سرمایہ کار کو عام طور سے ایک ہی بار انفرادی اسٹاک خریدے بغیر، جس کے اخراجات زیادہ ہو سکتے ہیں، اسٹاک کا کوئی مجموعہ خریدنے کی اجازت دیتا ہے۔ چناں چہ ETFs کے ذریعے خریداری واقعتاً سرمایہ کار کے اخراجات بچاتی ہے۔

4۔ Passive Equity ETFs روایتی طور سے ٹھہراؤ والی حکمت عملی پر چلتے ہیں جس میں اسٹاک خرید کر طویل مدت کے لئے رکھ لیا جاتا ہے جس کے انتظامی اخراجات کم ہو سکتے ہیں، شاید اس وجہ سے کہ انہیں فروخت کر دینے کی جلدی نہیں ہوتی۔ یہ خصوصیت Passive ETFs کو کم خرچ بنا سکتے ہیں یعنی اسٹاک کو کسی مخصوص انڈیکس حکمت عملی کے تحت استعمال کرنا جس کی ETF نقل کرنے لگے ہوں۔

5۔ عام طور سے ETF اور اس کے مشمولات کا پورٹ فولیو سرمایہ کاروں کو ہر روز مہیا رہتا ہے اس طرح شفافیت قائم ہوتی ہے۔ اس خصوصیت یا صلاحیت کا Open-End Funds سے موازنہ کیا جائے تو سمجھ میں آتا ہے کہ ایسے فنڈز عام طور سے اپنی فنڈ منیجر رپورٹ میں ملکیت کا محض ایک مخصوص تناسب ظاہر کرتے ہیں جو عام طور سے مہینے کے آخر میں دستیاب ہوتا ہے۔ چناں چہ سرمایہ کاروں کو یہ اضافی سہولت حاصل ہے کہ وہ جب چاہیں ETF پورٹ فولیو کا جائزہ کر سکتے ہیں۔

میزان پاکستان ایکسچینج ٹریڈڈ فنڈ (MP ETF)

ال میزان انوسٹمنٹ مینجمنٹ کمپنی لمیٹڈ وہ پہلی ایسٹ مینجمنٹ کمپنی ہے جس نے متعدد نئے تابع شریعہ فنڈز مارکیٹ میں متعارف کروائے ہیں، جیسے کموڈیٹی فنڈ، انڈیکس ٹریکر فنڈ، فنڈ آف فنڈز، سورین فنڈ اور متعدد دیگر اختراعی مصنوعات جو اس صنعت میں اپنے طرز کے اولین سمجھے جاتے ہیں۔

''مارکیٹ میں بازی لے جانے'' کی اس روایت کو قائم رکھتے ہوئے ال میزان وہ پہلی کمپنی ہے جس نے 06 اکتوبر 2020 کو تابع شریعہ ایکویٹی ETF متعارف کروایا جسے میزان پاکستان ETF (MP-ETF)) کہا جاتا ہے۔ یہ ETF سرمایہ کاروں کو پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے سیمنٹ، تیل اور گیس کی تلاش، مصنوعی کھاد، تیل اور گیس کی بازار کاری، اور ادویات سازی جیسے اہم اور متنوع سیکٹروں تک رسائی بہم پہنچاتا ہے۔ MP-ETF کو درجن بھر اسٹاک کا مجموعہ حاصل ہے جو متذکرہ بالا سیکٹروں میں سے چُنا گیا ہے۔ MP-ETF اعلیٰ معیار کے حامل، مارکیٹ میں قابل فروخت تابع شریعہ اسٹاک تک رسائی بہم پہنچاتا ہے۔ سرمایہ کار ETF کے ذریعے سرمایہ کاری کر سکتے ہیں اور ایسا کرتے ہوئے وہ تحفظ کے ساتھ ساتھ یہ اطمینان بھی رکھ سکتے ہیں کہ اس فنڈ کے اجراء اور کاروبار کی منظوری ہمارے ادارے کے مشیرِ امورِ شریعہ (ڈاکٹر محمد عمران اشرف عثمانی صاحب) سے حاصل کی گئی ہے۔

ایم پی-ای ٹی ایف کی مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری

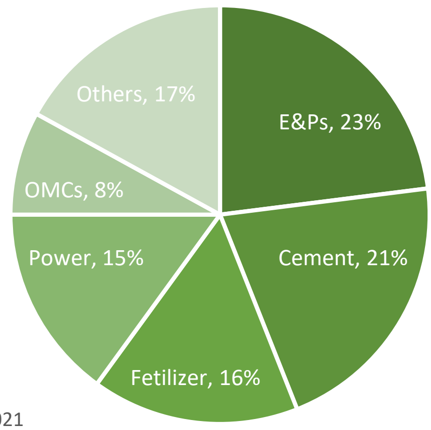

As of December 2021

اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کرنے والے بروکر اکاؤنٹ کے حامل سرمایہ کار محض اپنے بروکر سے رابطہ کر کے MP-ETF کے شیئرز خرید سکتے ہیں۔ سرمایہ کار پاکستان اسٹاک ایکسچینج کی ویب سائٹ پر اپنے بروکر تیج ٹریڈنگ پینل پر چسپاں کی جانے والی قیمتوں کا جائزہ لے کر سرمایہ کار MP-ETF کی مانیٹرنگ بھی کر سکتے ہیں۔

یہ آرٹیکل تحریر کئے جانے کے وقت دیگر تین ایسیٹ مینجمنٹ کمپنیوں نے بھی پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں اپنے ETFs پیش کئے ہیں۔ چناں چہ اس صنعت میں حالیہ طور سے کل چار عدد ETFs دستیاب ہیں۔ لیکن ان میں سے صرف ال میزان ہی ایسا ادارہ ہے جس نے شریعت پر عمل پیرا اور ہلال سرمایہ کاری کرنے کے خواہشمند سرمایہ کاروں کے لئے تابع شریعہ ETF پیش کئے ہیں۔

ہمیں توقع ہے کہ مزید ایسیٹ مینجمنٹ کمپنیاں جلد ہی اپنے ETFs مارکیٹ میں فروخت کے لئے پیش کریں گے جس سے صحت مند مقابلے کی فضاء پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ مارکیٹ کے اس حصے کو بھی ترقی کرنے کے مواقع ملیں گے اور جس سے کم خرچ، پُراہلیت اور محتاط انداز میں پاکستانی اسٹاکس تک رسائی حاصل کرنے کے خواہشمند سرمایہ کاروں کو فائدہ ہوگا۔

مارکیٹ شیئر

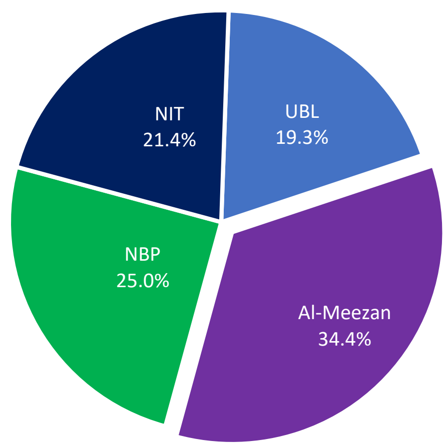

As of November 2021

Al Meezan | Investment Management Ltd.

سال 2021ء میں مارکیٹنگ کی شہ سرخیاں

شرکاء

علی لوائی، سی ایف اے یوسف کامران صفی الدین سمن بنات والا

المیزان انویسٹمنٹس کو مندرجہ ذیل ایوارڈز جیتنے پر فخر ہے:

آئی ایف ایف ایس اے کی طرف سے سال کی بہترین اثاثہ جاتی انتظام کی کمپنی ایوارڈ

ٹرپل اے کی طرف سے سال کا بہترین اثاثہ جاتی منتظم ایوارڈ

ایوارڈز اور کامیابیاں

دورانِ سال 2021ء المیزان نے مندرجہ ذیل ایوارڈ حاصل کیے:

- چھٹے آئی ایف ایف ایس اے ایوارڈز میں **سال کی بہترین اثاثہ جاتی انتظام کی کمپنی**
- ٹرپل اے کی طرف سے **سال کا بہترین اثاثہ جاتی منتظم**

محمد شعیب، سی ایف اے، سی ای او، المیزان انویسٹمنٹس کو ایسیٹ مینجمنٹ میگزین نے اپنی پچیسویں سالگرہ کے شمارے میں **"ایشیا کے ۲۵ بہترین قائدین میں سے ایک"** کا ایوارڈ دیا۔

Al Meezan | Investment Management Ltd.

عوام کے لیے آگاہی

المیزان انویسٹمنٹس نے ویبینارز کا ایک سلسلہ منعقد کیا اور مصنوع اور زمرے کی آگاہی کے لیے کانفرنسوں میں شرکت کی۔

اعلانِ دستبرداری: میوچل فنڈز میں تمام سرمایہ کاریاں بازار کے خطرات سے مشروط ہوتی ہیں۔ ضروری نہیں کہ ماضی کی کارکردگی مستقبل کے نتائج کی علامت ہوں۔ سرمایہ کاری کی پالیسیوں، متعلقہ خطرات اور ٹیکس کی تفصیلات سمجھنے کے لیے آفرنگ دستاویز کا مطالعہ کریں۔

مارکیٹنگ کیمپینز

دورانِ وبا پیدا ہونے والی مشکلات میں المیزان کی اوّلین ترجیح سرمایہ کاروں سے مربوط رہنا تھی۔ یہ یقینی بنانے کے لیے کہ صارفین کو بِلا رکاوٹ خدمات فراہم ہوتی رہیں، المیزان نے اپنے ڈیجیٹل اثاثوں کو مزید بہتر بنایا۔

روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ میں مشترکہ اکاؤنٹ کا آغاز

المیزان انویسٹمنٹس غیر رہائشی پاکستانیوں کے لیے دنیا میں کہیں سے بھی میوچل فنڈز میں سرمایہ کاری کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ اچھی خبر یہ ہے کہ اب آپ المیزان روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ کے ساتھ مشترکہ ڈیجیٹل سرمایہ کاری اکاؤنٹ کھول سکتے ہیں۔

ڈیجیٹل اکاؤنٹ کھولنے کے عمل میں بہتری

سہولت سرمایہ کاری اکاؤنٹ میں بہتری

روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ کیمپین

میزان سیونگز پلان مہم

اعلانِ دستبرداری: میوچل فنڈز میں تمام سرمایہ کاریاں بازار کے خطرات سے مشروط ہوتی ہیں۔ ضروری نہیں کہ ماضی کی کارکردگی مستقبل کے نتائج کی علامت ہوں۔ سرمایہ کاری کی پالیسیوں، متعلقہ خطرات اور ٹیکس کی تفصیلات سمجھنے کے لیے آفرنگ دستاویز کا مطالعہ کریں۔ تکافل انڈر رائٹنگ (دستخط کرکے ذمہ داری اُٹھانے) سے مشروط ہوتا ہے۔ اے ایم سی سروس کی سطحیں برقرار رکھنے اور/یا اس سہولت سے نکلنے والے مالی دعووں کو پورا کرنے میں کسی تاخیر کا ذمہ دار نہیں ہوگا، نہ ہی اے ایم سی، ٹرسٹی اور متعلقہ فنڈ تکافل کے دعووں کو پورا کرنے کا ذمہ دار ہوں گے۔

فنڈ: فائنانشل پلاننگ فنڈ آف فنڈ، فنڈ کا زمرہ: اسلامک فنڈ آف فنڈز، رِسک پروفائل: پلان کے مطابق۔

میٹ اینڈ گریٹ، یعنی ملاقاتیں اور نیک تمنائیں – کلائنٹ سے میل جول بڑھانے کی سرگرمیاں

المیزان انویسٹمنٹس نے اپنے قابلِ قدر کلائنٹس کے لیے عشائیے کا اہتمام کیا۔ المیزان اس تقریب میں شریک ہونے والے معزز مہمانوں کا بہت ممنون ہے۔

المیزان انویسٹمنٹس نے اپنے قابلِ قدر صارفین کو ریڈ کارپٹ ڈے پر اپنی مختلف شاخوں میں 'میٹ اینڈ گریٹ' کے لیے مدعو کیا تاکہ اپنے کلائنٹس کے ساتھ روبرو میل جول کے ذریعے تعلق اور اعتماد کا بھرپور احساس پیدا ہو۔

مجموعی سرمایہ کاری اسکیم/پلان کا رِسک پروفائل

فنڈ کا نام	علامت	فنڈز کا زمرہ	رِسک پروفائل	بنیادی سرمائے میں کمی کا خطرہ
میزان اسلامک فنڈ	MIF	اسلامک ایکوٹی	بلند	بلند
المیزان میوچل فنڈ	AMMF	اسلامک ایکوٹی	بلند	بلند
کے ایس ای میزان انڈیکس فنڈ	KMIF	اسلامک انڈیکس ٹریکر	بلند	بلند
میزان انرجی فنڈ	MEF	اسلامک ایکوٹی	بلند	بلند
میزان ڈیڈیکیٹڈ ایکوٹی فنڈ	MDEF	اسلامک ایکوٹی	بلند	بلند
میزان پاکستان ایکسچینج ٹریڈڈ فنڈ	MP-ETF	ایکسچینج ٹریڈڈ فنڈ	بلند	بلند
میزان گولڈ فنڈ	MGF	اسلامک کموڈیٹی	بلند	بلند
میزان ایسیٹ ایلوکیشن فنڈ	MAAF	اسلامک ایسیٹ ایلوکیشن	بلند	بلند
میزان بیلنسڈ فنڈ	MBF	اسلامک بیلنسڈ	درمیانہ	درمیانہ
میزان اسلامک انکم فنڈ	MIIF	اسلامک انکم	درمیانہ	درمیانہ
میزان سوورِن فنڈ	MSF	اسلامک انکم	معتدل	معتدل
میزان ڈیلی انکم فنڈ	MDIP-I	اسلامک انکم	معتدل	معتدل
میزان کیش فنڈ	MCF	اسلامک منی مارکیٹ فنڈ	کم	کم
میزان روزانہ آمدنی فنڈ	MRAF	اسلامک منی مارکیٹ فنڈ	کم	کم
میزان فائنانشل پلاننگ فنڈ آف فنڈ	MFPF	اسلامک فنڈ آف فنڈز	پلان کے مطابق (درمیانہ سے بلند)	پلان کے مطابق (درمیانہ سے بلند)
میزان سٹریٹیجک ایلوکیشن فنڈ	MSAF	اسلامک فنڈ آف فنڈز	پلان کے مطابق (درمیانہ سے بلند)	پلان کے مطابق (درمیانہ سے بلند)
میزان سٹریٹیجک ایلوکیشن فنڈ-II	MSAF-II	اسلامک فنڈ آف فنڈز	درمیانہ	درمیانہ
میزان سٹریٹیجک ایلوکیشن فنڈ-III	MSAF-III	اسلامک فنڈ آف فنڈز	درمیانہ	درمیانہ

Al Meezan
Investment Management Ltd.

AM1
Rating by VIS & PACRA

Al Meezan mein Itminan hai.

CONTACT US

0800-HALAL (42525)
SMS "invest" to 6655
www.almeezangroup.com

We are available on Social Media

A Subsidiary of
Meezan Bank
The Premier Islamic Bank

FOR INVESTMENT SERVICES AND ADVICE, VISIT ANY AL MEEZAN OR ANY MEEZAN BANK BRANCH ACROSS PAKISTAN

REGISTERED OFFICE
GROUND FLOOR, BLOCK 'B' FINANCE & TRADE CENTRE, SHAHRAH-E-FAISAL, KARACHI-74400, PAKISTAN.
NOTE: MEEZAN BANK'S ROLE IS LIMITED TO DISTRIBUTOR ONLY

Risk Disclaimer: All Investments in mutual Fund are subject to market risks. Past performance is not necessarily indicative of the future results. Please read the Offering Document to understand the investment policies, tax implications and risks involved. The performance data has been computed NAV to NAV with dividend re invested and does not include cost incurred by investor in the form of sales load etc. Use of the name and logo of Meezan Bank Limited as given does not mean that it is responsible for the liabilities/obligations of Al Meezan Investment Management Limited or any investment scheme managed by it.